مورخہ 13/10/2014

ہندوستان میں بیرونی سرمایہ کاری (FAQ)

(اکتوبر 13، 2014 -- اپ ڈیٹیڈ)

سوال-1 بیرونی کمپنی کی ذریعہ ہندوستان میں تجارت کرنے کی کیا ý ہوسکتی ہیں؟

جواب: بیرونی کمپنی جو ہندوستان میں تجارت شروع کرنے کا منصوبہ رb ہے کو:

☆ کمپنی کو کمپنی ا I 1956 کے تحت بطور جوائنٹ وینچر (اشتراکی ادارہ) یا مکمل ملکیت والی کمپنی کے طور پر انکارپور$ ہو چاہئے۔

☆ بیرونی کمپنی جس کو فیما (ہندوستان میں شاخ کا قیام یا کار رکی دوسری جگہ (ریگولیشن) ضوابط 2000 کے تحت کار رکرنے کی اجازت دی گئی ہو کا ہندوستان میں اپنا رابطہ دفتر/ úنئندہ دفتر یا ا- پروجیکٹ دفتر یا ا- شاخ دفتر ہو چاہئے۔

سوال-2 ا- ہندوستانی کمپنی میں اہ را & بیرونی سرمایہ کاری کی حصولیابی کے لئے کیا طر i کار ہے؟

جواب: ا- ہندوستانی کمپنی بیرونی اہ را & سرمایہ دو راستوں سے ذیل کے مطابق حاصل کرسکتی ہے۔

(i) خود کار راستہ:

اہ را & بیرونی سرمایہ کاری کی خود کار راستے کے تحت سبھی سرگرمیوں/ زمروں میں ریزرو بینک یا بھارت سرکار کی پیشگی منظوری کے بغیر اجازت ہے۔ سوائے جہاں رعایتی بیرونی اہ را & سرمایہ کاری ''سرمایہ کاری کے داخل راستے'' کے عنوان سے حکومت ہند کی جا$ سے وقتاً فوقتاً جاری ہدایت کے مطابق Ã ہوتی ہے۔ اور اس کی تفصیل مجموعی ایف ڈی آئی پالیسی میں دی گئی ہے۔

(ii) سرکاری راستہ:

جہاں بیرونی اہ را & سرمایہ کاری خود کار راستہ کے تحت احاطہ نہیں کرتی ہے اس کے لئے حکومت سے پیشگی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے جس کی توثیق وزارت مالیات کے شعبہ مالیاتی امور کے بیرونی سرمایہ کاری فروغ (ایف آئی پی بی) کے ذریعہ ہوتی ہے درخوا & ایف-سی- آئی ایل کی شکل میں پیش کی جائے گی۔ http://www.dipp.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کر h ہیں۔ سادہ کاغذ پر درخوا & میں سبھی متعلقہ تفصیلات بھی منظور کرلی جا N گی۔ اس کے لئے کوئی فیس قابل ادا نہ ہوگی۔

ہندوستانی کمپنی جو کہ بیرونی اہ را & سرمایہ کاری خود کار راستہ یا سرکار سے حاصل کرتی ہے اس سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ایف ڈی آئی کے پالیسی کے سبھی شرائط کی تعمیل کرے گی۔ اس میں ریزرو بینک کو ایف ڈی آئی کی پیشگی رپورٹنگ کو بھی شامل ہے جیسا کہ سوال نمبر 4 میں بتا H ہے۔

سوال-3 کسی ہندوستانی کمپنی میں غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کے حصول کے لئے کون کون سے ا 2 ومنٹ ہیں؟

جواب: غیر ملکی سرمایہ کاری کو اس وقت ہی ایف ڈی آئی مانا جاتا ہے اگر یہ سرمایہ کاری ایکوٹی شیئرس، کنورٹبل ڈبنچرس (قانونی طور پر) اور پوری طور سے قابل تبدیل شیئرس (ترجیحی) کا %6 اء جس میں ان کی قیمتوں کو یا دہ دکھایا جائے یا اس کے فارمولہ کی C دیا دہ قیمتیں طے کی جاتی ہیں 4 ادائیگی والے ایکوٹی شیئرس اور وارنٹس جو کسی ہندوستانی کمپنیوں کے ذریعہ کمپنی ا I 2013 اور 6 رہنما ہدایت کی مطابقت سے جاری کئے جا N تو ان کو صحیح ایف ڈی آئی ا 2 ومنٹ 8، جولائی 2013 سے مانے جا N گے بشرطیکہ ایف ڈی آئی اسکیم کی تعمیل کی گئی ہو۔

شیئرس کی پر لیٹ- اور بیلینس کے حصول پر اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 3 مورخہ 14، جولائی 2014 (وقتاً فوقتاً ترمیمات کے ساتھ) میں بتائی گئی ہدایت پر غور کیا جائے گا۔

کسی ہندوستانی کمپنی ک ذریعہ جاری انسٹرومنٹ میں غیر ملکی سرمایہ کاری جو کہ:

☆ سرمایہ کاروں کو ا- موقع دیتا ہے کہ وہ اپنے سرمایہ کو ایکوٹی شیئرس میں تبدیل کریں یا نہ کریں۔

*

☆ ا 2 ومنٹ کی اپ فر$ پر لیٹ- میں شمولیت نہ ہو کیو è اس رسخ -- اس سرمایہ کو ای سی بی مانا جائے گا اور اس کو ای سی بی گائیڈ لائنس کی تعمیل کرنی ہوگی۔

ایف ڈی آئی پالیسی بتاتی ہے کہ ا 2 ومنٹ کے %6 اء کے وقت کنورٹیبل کیپٹل ا 2 ومنٹس کا تبدیلی فارمولے میں اس بات کا دھیان رکھنا چاہئے کہ اس کی قیمت زیادہ رکھی جائے۔ اور ا 2 ومنٹ کی اصل قیمت سے کسی بھی حال میں ا 2 ومنٹ کی تبدیلی قیمت کم نہیں ہو۔ ایسے ا 2 ومنٹس کے %6 اء کے وقت موجودہ فیما ریگولیشن (ویلیوایشن غیر فہرست & کمپنیوں کے ا 2 ومنٹس کا بین الاقوامی قیمت تعین کے طر i ء کار کی C پر اور فہرست & شدہ کمپنیوں کے ا 2 ومنٹس کا ویلیوایشن 6 کے ریگولیشن

کے تحت ہو) کی مطابقت پر دھیان دینا ضروری ہے۔اس میں یقینی ریٹرن کا وعدہ نہیں ہو* چاہئے۔

سوال نمبر-4 کسی ہندوستانی کمپنی میں بیرونی ادارا & سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کے لئے ادائیگی (پیمینٹ) کے کون کون سے طر h ں کی اجازت ہے؟

جواب: ا- ہندوستانی کمپنی جو ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت شیئرس، قابل تبدیل ڈبنچرس ہندوستان کے* ہر مقیم شخص کو جاری کر رہی ہے وہ طے شدہ ضروری رقم جو ان شیئرس* قابل تبدیل ڈبنچرس کے+ لہ حاصل کرے گی مندرجہ ذیل ذرائع سے حاصل ہوں:

(i) عام بینکنگ m کے ذریعہ+ رونی میٹنس:

(ii) این آر ای/ایف سی این آر اکاؤ $ متعلقہ شخص کا جوائے ڈی کیٹگری-1 بینک میں رr ہو، سے ڈ ₪ کر کے:

(iii) کنورزن آف رائلٹی/لمپ سمپ/تکنیکی جانکاری فیس کا حصول (اس رقم سے ادائیگی * ای سی بی کنورزن سے حاصل شدہ رقم یہ & شیئرس کے%اء کے لئے قابل غور مانی جا N گی۔

(iv) امپورٹ پے ایبل کا کنورزن/ان کارپور c سے پہلے کے% اجات/شیئرس سو$ وغیرہ سے حاصل رقم کو ایف آئی پی بی کی منظوری سے شیئرس کے%اء کے لئے قابل غور* جائے گا۔

(v) ہندوستان میں ہندوستانی روپیوں میں غیر سودی ایسکرو اکاؤ $ جوائے ڈی کیٹگری-1 بینک کی منظوری سے کھولا جا* ہے اور اے ڈی کیٹگری-1 بینک کے ذریعہ مین ٹین کیا جا* ہے (مقیم* غیر مقیم ہندوستانیوں کی طرف سے) کو ڈ ₪ کر کے شیئرس کی%+ اری کے لئے قابل غور ہے۔

(vi) ا/ شیئرس* کنورٹیبل ڈبنچرس+ رونی میٹنس کے حصول* این آر ای/ایف سی این آر (بی)/ایسکرو اکاؤ $ کو ڈ ₪ کرنے کی* ریخ سے 180 دن کے + رجاری نہیں کئے جاتے ہیں تو رقم واپس کر* ہوگی۔مز+ یہ کہ ریز روبینک درخوا & کے حصول پر اور جائز وجوہات کی بناء پر ہندوستانی کمپنی کو شیئرس کے الا << / رقم واپسی کی اجازت دے سکتا ہے جو رقم سیکوریٹی کے%اء کے وقت حاصل کی گئی تھی ا/ یہ رقم حصول کی* ریخ سے 180 دن کے بعد- التواء میں پڑی رہتی ہے۔

سوال نمبر-5 ہندوستان میں وہ کون سے زمرے ہیں جہاں بیرونی ادارا & سرمایہ کاری کی اجازت۔خود کار راستہ اور حکومت کے تحت دونوں میں نہیں ہے؟

جواب: بیرونی ادارا & سرمایہ کاری سرکاری راستہ اور خود کار راستہ دونوں کے تحت مندرجہ ذیل زمروں میں ممنوع ہے:

(i) ایٹمک تو* ئی

(ii) لاٹری کا کارو بار

(iii) قمار* زی، ریس

(iv) پ# فنڈ کا کار* ر

(v) +ھی کمپنی

(iv) زرا (علاوہ فلوری کلچر، ہارٹی کلچر، تخمہ کو فروغ دینا۔مویشی پروری، پیشی کلچر اور سبزیوں کی کا ش& مشروم وغیرہ زرا) اور اس سے متعلق : مات جو کہ کنٹرول کے تحت ہوں) اور شجر کاری کی سر/ میاں (چائے کی شجر کاری کے علاوہ) (نوٹیفکیشن نمبر ایف ای ایم اے 94/2003۔جون 18، 2003)

(vii) ہاؤسنگ اور ر L اسٹیٹ کارو بار* ؤن ش& ڈیولپمنٹ، رہا ‹ / تجارتی اداروں، سڑکوں* پلوں کی تعمیر چھوڑ کر جس کی توسیع نوٹیفکیشن نمبر ایف ای ایم اے 136/2005۔آر بی مورخہ 19، جولائی 2005 میں کی گئی ہو)

(viii) قابل منتقل فروغ حقوق (ٹی ڈی آر) کا کار* ر (ٹی ڈی آر) میں+ ٹ-۔

(ix) سگارہ چورٹ، سگاری لوس اور سگر $ تمبا کو* تمباکو کے متبادل سامان کو بنا*۔

.. ائے مہر* نی ڈی آئی پی پی کی بھارت سرکار، وزارت کامرس اور+ سٹری کی وی$ سائ $ www.dipp.gov.in ایف ڈی آئی کے تحت کن سیکٹرس میں اور سرمایہ کاری کی لمٹ کے* رے میں تفصیل سے دیکھیں۔

سوال-6 خود کار راستہ* سرکاری منظوری کے تحت کی گئی سرمایہ کاری کے بعد کس طر i کار کو اختیار کیا جا* چاہئے؟

جواب: دو سطحی رپورٹنگ طر i کار کو مندرجہ ذیل کے تحت اختیار کیا جا* چاہئے:

شیئر اپیلی کیشن رقم کے حصول پر:

غیر مقیم ہندوستانی سرمایہ کاری سے شیئر اپیلی کیشن رقم/حصول کے بعد رقم حاصل کرنے کے 30 دنوں کے دوران ہندوستانی کمیٹی سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ریز رو بینک آف+* کی متعلقہ شاخ کو رپورٹ کرے جس عدالتی دائ ے میں اس کا رجسٹرڈ آفس واقع ہے۔+ٹ وانس رپورٹنگ فارم مندرجہ ذیل تفصیلات پر مشتمل ہوگا:

☆ بیرونی سرمایہ کار/کاروں کے* م اور پتے:

☆ فنڈ وصول کرنے کی* ریخ اور روپئے کے مساوی:

☆ اس مجاز ڈیلر کا* م اور پتہ جس کے ذریعہ فنڈ وصول کیا H :

☆ سرکاری منظوری کی تفصیل، اگر کوئی ہو: اور

☆ غیر مقیم سرمایہ کار کے متعلق کے وائی سی رپورٹ جس کی جا$ سے اور سیز بینک رقم بھیج رہا ہو۔

ہندوستانی کمپنی کو یہ یقینی بنا* ہوگا# روپی رمیٹنس کے حصول کے 180 دن کے# ر شیئرس کا %اء کر* یا جائے۔ ایسا نہ ہونے پر فیما ریگولیشن کی خلاف ورزی ہو* جائے گا۔

☆ غیر مقیم سرمایہ کار کو شیئروں کا اجراء

شیئروں کے %اء کے 30 دنوں کے بعد ایف سی۔ سی پی آر۔ حصہ اول فارم میں رپورٹ مندرجہ ذیل دستاویزات کے ساتھ ''ریزرو بینک آف #*یا'' کے متعلقہ علاقائی دفتر کو ارسال کر* ہوگی۔

☆ کمپنی کے سکریٹری کی جا$ سے اس* بت کا سرٹیفکٹ کہ ہندوستان سے* باہر رہنے والے افراد سے حاصل کردہ سرمایہ کی تصدیق کی جاتی ہے کہ:

کمپنی نے شیئروں کے %اء میں قانونی طریقہ i کا راختیار کیا ہے جس کی ہدا$ ایف ڈی آئی منصوبہ میں نوٹیفکیشن نمبر ایف ای ایم اے 20/2000۔ آر بی مورخہ 3 مئی 2000، وقتاً فوقتاً کی گئی ترمیم میں کی گئی ہے۔

سکٹورل کیپ / قانونونی سیلنگ کے تحت سرمایہ کاری کی اجازت ریزروبینک کے خودکار راستہ کی سبھی شرائط کو مکمل کرنے پر دی جاتی ہے۔

*

☆ ایس آئی اے / ایف آئی پی بی کے تحت جاری کردہ شیئر منظوری نمبر............ بتاریخ..............

☆ آڈیٹر / ایس ای بی آئی کے ذریعہ جاری سرٹیفکٹ کی رجسٹرڈ کٹیگری۔1 مرچنٹ بینکر / چارٹیڈ اکاؤ$ ہندوستان کے* باہر مقیم افراد کو جاری کردہ شیئروں کی قیمت کی جا$ اشارہ کریں گے۔

سوال-7 غیر مقیم* مقیم سے غیر مقیم افراد کو شیئروں کی منتقلی سے متعلق رہنما ہدا*یت کیا ہیں؟

جواب: منتقلی کی شرط کی تشریح ایف ای ایم اے کے تحت بشمول ''فرو#%خت اری، نیلامی، ضما$ یا وی، تحفہ، قرض* کسی دv شکل میں منتقلی کا اختیار، قبضہ* کسی چیز کا ذ اصحہ ایف ای ایم اے، 1999 کے سیکشن 2 (ز* ای) فیما کی رہنما ہدا*یت کے تحت منتقلی کی مخصوص اجازت ہے خواہ یہ منتقلی فرو#* یا تحفہ کی شکل میں ہو۔ مندرجہ ذیل شیئرس کی منتقلی (ٹرانسفر) کی اجازت ریزروبینک کی پیشگی منظوری کے بغیر ہوتی ہے۔

A۔ ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت غیر مقیم شخص سے مقیم شخص کو شیئرس کی منتقلی فیما 1999 کے تحت قیمتوں کے تعین کے رہنما ہدا*یت کے مطابق نہ ہو بشرطیکہ:

(i) اصل اور مضبوط سرمایہ کاری موجودہ ایف ڈی آئی* پالیسی کے اور فیما ریگولیشن کی شرائط کے مطابق سیکٹورل کیپ، شرائط (جیسا کہ مینمم رقم لگا* وغیرہ) ضرور*یت کی رپورٹنگ اور دستاویز وغیرہ ہوں۔

(ii) ٹرانزیکشن پر لاگو-ہونے کی تعمیل 6 ریگولیشن / گائیڈ لائنس (جیسا کہ آئی پی او) - بلڈ-نگ، بلاک ڈیلس، ڈی لسٹنگ، آفر کھولنا، بند کر* / اسٹاک کی تحویل / 6 ایس اے ایس ٹی* بائی بیک وغیرہ میں صریح اور قطعی طور پر ہو* چاہئے۔ اور

(iii) چارٹرڈ اکاونٹنٹ کا سرٹیفکٹ جس میں واضح ہو اس ٹرانزیکشن میں 6 ریگولیشن اور گائیڈ لائنس کی تعمیل حتمی طور پر کی گئی ہے جیسا کہ اوپر بتا H ہے اور یہ سرٹیفکٹ ایف سی۔ ٹی آر ایس کے ساتھ منسلک کر کے اے ڈی بینک کے* پاس فائل کر* ہوگا۔

B مقیم سے غیر مقیم کو شیئرس کی منتقلی

(i) #. شیئرس کی منتقلی کے لئے ایف ڈی آئی پی بی سے پیشگی منظوری موجودہ ایف ڈی آئی پالیسی کے تحت ضروری ہوتی ہے بشرطیکہ:

(الف) ایف آئی پی بی سے ضروری منظوری حاصل کر لی گئی ہے اور

(ب) شیئرس کی منتقلی پر لاگو-ہونے گائیڈ لائنس اور دستاویز کی ضرور*یت جیسا کہ وقتاً فوقتاً ریزروبینک کے ذریعہ تجویز ہوتی ہے کے مطابق ہو۔

(ii) جہاں 6 (ایس اے ایس ٹی) گائیڈ لائنس ریزروبینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری مخصوص پر لاگو-ہونے گائیڈ لائنس اور دستاویز کی ضرور*یت سے مطابقت رکھ b ہوں

(iii) جہاں فیما I 1999 کے تحت پر لاگو-ہونے گائیڈ لائنس میل نہ کھاتی ہوں بشرطیکہ:

کل ایف ڈی آئی موجودہ ایف ڈی آئی پالیسی اور فیما ریگولیشن، سے مطابقت رکھ b ہو خاص طور سے سیکٹورل کیپ، شرائط (جیسا کہ مینمم پو~ لگا* وغیرہ) رپورٹنگ ضرور*یت اور دستاویز کے معاملہ میں۔

ٹرانزیکشن کی پر لاگو-ہونے کی تعمیل 6 ریگولیشن / گائیڈ لائنس (جیسا کہ آئی پی او، - بلڈ-نگ، بلاک ڈیلس، ڈی لسٹنگ، آفر کھولنا / اسٹاک کی تحویل / 6 ایس اے ایس

ٹی) وغیرہ صریح اور قطعی ہو ٔ چاہئے۔

چارٹرڈ اکاونٹنٹ کا واضح سرٹیفکٹ ہو کہ اس ٹرانزیکشن میں 6 ریگولیشنس اور گائیڈ لائنس کی تعمیل حتمی طور پر کی گئی ہے جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے اور یہ سرٹیفکٹ ایف سی۔ٹی آر ایس کے ساتھ منسلک کر کے اے ڈی بینک کے پاس فائل کر ٔ ہوگا۔

(iv) جہاں سرمایہ لگانے والی کمپنی مالیاتی سیکٹر سے تعلق رکھتی ہے بشرطیکہ:

☆ تو سیکٹورل کیپ، انٹری روٹ، دیگر شرائط (جیسے پوری لگا ٔ وغیرہ)، رپورٹنگ ضروریات، دستاویز وغیرہ معا5ت ایف ڈی آئی پالیسی اور فیما ریگولیشن کے مطابق ہوں۔

(ii) تحفہ کے طور پر شیئروں/قابل تبدیل ہنڈیوں کی منتقلی:

ا۔ شخص جو ہندوستان سے باہر مقیم ہو آسانی کے ساتھ شیئروں/ مجموعی طور پر قابل تبدیل ہنڈیوں کو D ذیل کے مطابق ہندوستان میں رہنے والے شخص کو تحفہ کے طور پر منتقل کر سکتا ہے:

☆ کوئی بھی شخص جو ہندوستان سے باہر مقیم ہو (این آر آئی یا اوسی بی نہ ہو) تحفہ کے طور پر اپنے شیئروں/ قابل تبدیل ہنڈیوں کو ہندوستان کے باہر مقیم شخص کے ہاتھوں منتقل کر سکتا ہے۔(بشمول این آر آئی لیکن اوسی بی شامل نہیں)

(نوٹ) اوسی بی کے ذریعہ/کو شیئروں کی منتقلی کے لئے ریزرو بینک سے پیشگی منظوری کی ضرورت ہوگی۔

☆ ا۔ این آر آئی تحفہ کے طور پر شیئرس/ قابل تبدیل ڈبینچرس جو اس کے پاس ہیں، کو دوسرے این آر آئی کو دے سکتا ہے۔

☆ وہ شخص جو ہندوستان سے باہر مقیم ہوا پنے شیئرس/ ہنڈیوں کی تبدیلی ہندوستان میں رہائش پذیر شخص کو بطور تحفہ منتقل کر سکتا ہے۔

سوال نمبر-8 کیا ہندوستان میں مقیم کوئی شخص تحفہ کی شکل میں ہندوستان سے باہر رہنے والے کسی شخص کو سیکوریٹی منتقل کر سکتا ہے؟

جواب: ا۔ شخص جو کہ ہندوستان میں رہتا ہے اور ہندوستان سے باہر مقیم شخص کو تحفہ کے طور پر سیکوریٹی منتقل کر ٔ چاہتا ہے۔(اوسی بی کے علاوہ) تو اس کو ریزرو بینک آف انڈیا کے غیر ملکی زرمبادلہ کے سینٹرل آفس میں مندرجہ ذیل اطلاعات کی تکمیل کے ساتھ درخواست پیش کر ٔ ہوگی:

☆ منتقل کرنے والے اور جس کو منتقل کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہو۔ کا ٔ م و پتہ:

☆ منتقل کرنے والے جس کو منتقل کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہو، دونوں کے درمیان رشتہ:

☆ تحفہ دینے کا مقصد

☆ سرکاری مقررہ شرح والی سیکوریٹیز، ٹریژری بل اور بانڈ کے معاملہ میں اس طرح کی سیکوریٹی کی بازار قیمت سے متعلق چارٹیڈ اکاونٹنٹ کے ذریعہ سرٹیفکٹ جاری کیا گیا ہو۔

☆ گھریلو میچول فنڈ کی یونٹس اور منی مارکیٹ میچول فنڈس کے معاملہ میں اس طرح کی سیکوریٹی سے متعلق مجموعی اثاثہ قیمت کے متعلق اعلان کرنے والے کا سرٹیفکٹ

☆ شیئروں/ مجموعی طور پر قابل تبدیل ہنڈیوں کے معاملہ میں چارٹیڈ اکاونٹنٹ کا سرٹیفکٹ جس میں سیکوریٹیز اور ایکسچینج بورڈ آف انڈیا کے ڈیلس اجازت فری کیش فلو کیش (ڈی سی ایف) کے طریقہ کار سے سیکوٹیوں کی قیمت رہنما ہدایت کے مطابق درج فہرست کمپنیوں اور غیر درج فہرست کمپنیوں کی الگ الگ درج کی گئی ہو۔

☆ متعلقہ ہندوستانی کمپنی کی جانب سے اس مقصد کی سرٹیفکٹ جس میں وضاحت کی جائے کہ شیئروں/ ہنڈیوں کی منتقلی کا مقصد بطور تحفہ مقیم ہندوستانی سے غیر مقیم ہندستانی کو سکٹورل کیپ/ ایف ڈی آئی حد جو کہ کمپنی میں مقرر ہے۔ تجاوز نہیں کرتا ہے۔ اور مجوزہ شیئروں/ ہنڈیوں کی تعداد جو کہ غیر مقیم ہندوستانی کے ذریعہ وصول کی جائے گی وہ کمپنی کی ادا کردہ پونجی کا 5% فیصد سے زائد نہیں ہوگی تحفہ کے ذریعہ سیکوریٹی کی منتقلی جو کہ ریزرو بینک کے ذریعہ اجازت شدہ اور فراہم کردہ ہے:

تحفہ کے طور پر سیکوریٹی کی منتقلی کے لئے ریزرو بینک اجازت دے سکتی ہے بشرطیکہ:

(i) عطیہ حاصل کرنے والا شیڈول 1، 4 اور 5 کے تحت سیکوریٹی رکھنے کا اہل ہو جس کا نوٹیفکیشن نمبر ایف ایم اے 20/2000۔آر بی مورخہ 3، مئی 2000 ہے اور اسی میں وقتاً فوقتاً ترمیم ہوتی رہی ہے۔

(ii) ہندوستانی کمپنی/ ہنڈیوں کی ہر ایک سیریز/ ہر ایک میچول اسکیم کی ادا کردہ پونجی کا تحفہ 5% فیصد سے تجاوز نہیں ہو ٔ چاہئے۔

(iii) قابل عمل آوری سکٹورل کیپ/ بیرونی سرمایہ کاری اور سرمایہ کی حد ہندوستانی کمپنی میں ایسا نہ ہو جس سے معاہدہ ٹوٹنے کا اندیشہ ہو۔

(iv) عطیہ دینے والے اور لینے والے کمپنی ایکٹ 1956 کے سیکشن 6 کے مطابق رشتہ دار قرار دیئے گئے ہوں۔

(v) عطیہ کرنے والے کے ذریعہ سیکوریٹی جو کہ منتقل کی جائے اس کی قیمت کسی دیگر سیکوریٹی منتقلی جو کہ ہندوستان سے باہر کسی شخص کے ذریعہ کلنڈر سال میں بطور تحفہ منتقل کی جائے یو ایس ڈی 50,000 کے مساوی ہندوستانی روپئے سے تجاوز نہ ہو۔

(vi) ریزرو بینک کے ذریعہ مفاد عامہ میں لازم کچھ دیگر شرائط۔

سوال-9 کیا ہوگا جب مقیم سے غیر مقیم کو شیئروں کی منتقلی اور مذکورہ بالا زمروں کے تحت نہ ہو؟

جواب: مقیم سے شیئروں کی منتقلی جس میں ریزرو بینک کی منظوری کی ضرورت ہوتی ہے۔شیئرس کی منتقلی کی مندرجہ ذیل مثالیں، جن میں مقیم سے غیر مقیم کو شیئرس کی منتقلی فروخت کے ذریعہ سے ہو، گورنمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔

(i) گورنمنٹ روٹ کے تحت آنے والے سیکٹروں میں (زمروں میں) آنے والی کمپنیوں کے شیئرس کی منتقلی (ٹرانسفر)۔

(ii) ہندوستانی کمپنی میں، لاگو سیکٹورل کیپ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، غیر ملکی سرمایہ لگے ہونے کی وجہ سے اس پر اثر انداز ہونے والے شیئرس کی منتقلی۔

کچھ معاملات جہاں سیکوریٹی کی طویل/منتقلی کے لئے ریزرو بینک کی پیشگی منظوری کی ضرورت ہوتی ہے:

(i) شیئرس یا قابل تبدیل (کنورٹیبل) ڈبنچرس کی منتقلی مقیم سے غیر مقیم کو فروخت کے ذریعہ کرنے پر ریزرو بینک سے پیشگی منظوری کی ضرورت ہوتی ہے اگر غیر مقیم رقم کی ادائیگی مجوزہ تاخیر سے کرنا چاہتا ہے۔مزید یہ کہ اگر اپلیکیشن کے لئے منظوری مل گئی ہو تو اس کو فارم ایف سی۔ٹی آر ایس میں اے ڈی کیٹگری۔1 بینک کو پوری رقم (جو طے ہوتی ہے) کی حصولیابی کی تاریخ سے 60 دن کے اندر رپورٹنگ کرنا چاہئے۔

(ii) ایک شخص جو ہندوستان میں مقیم ہے وہ اپنی کچھ سیکیورٹیز تحفہ کے طور پر ہندوستان کے باہر مقیم شخص کو منتقل کرنا چاہتا ہے تو اس کو ریزرو بینک سے منظوری کی ضرورت ہوگی۔

کوئی اور معاملہ میں جو جنرل پرمیشن کے تحت نہ آتے ہوں۔

سوال-10 مقیم اور غیر مقیم کے درمیان شیئروں کی منتقلی کے دوران کن کن باتوں کی رپورٹنگ کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: ٹرانزیکشن کے بارے میں فارم ایف سی۔ٹی آر ایس کو بھر کر اے ڈی کیٹیگری۔1 بینک کو رقم کے حصول/رقم کی ترسیل کی تاریخ سے 60 دن کے اندر مطلع کرنا ہوگا۔اس فارم ایف سی۔ٹی آر ایس فارم کرنے کی ذمہ داری (وقت کے اندر) ہندوستان میں مقیم شخص کی ہوگی وہ چاہے شیئرس ٹرانسفر کرنے والا ہو یا جس کے حق میں شیئرس ٹرانسفر کئے گئے ہوں۔

سوال-11 مقیم اور غیر مقیم افراد کے درمیان فروخت کے بعد شیئروں کی منتقلی کے سلسلہ میں ریٹنس/کریڈٹ کی ادائیگی کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ہندوستان سے باہر رہنے والے ایک شخص کے ذریعہ خریدے گئے شیئروں کو فروخت کرنے کے لئے لاگت کی ادائیگی عمومی بینکنگ روابط کے تحت ہوگی۔اگر خریدار بیرونی ادارہ جاتی سرمایہ کار (ایف آئی آئی) ہو تو رقم کی ادائیگی اس کے خصوصی غیر مقیم روپئے اکاؤنٹ کے ذریعہ ہوگی۔اگر خریدار غیر مقیم ہندوستانی ہو تو رقم کی ادائیگی این آر ای/ایف سی این آر (بی) اکاؤنٹس کے ذریعہ ہوگی اگر شیئرز ریپیٹر ایبل بنیاد پر این آر آئی سے حاصل کئے گئے ہوں تو ہندوستان میں رقم کی ادائیگی عمومی بینک رابطہ کے تحت ہوگی یا فنڈ کی فراہمی این آر ای/ایف سی این آر (بی) این آر او اکاؤنٹس کے ذریعہ ہوگی۔

ہندوستان سے باہر مقیم شخص کے ذریعہ فروخت شیئر کی قیمت کی ادائیگی ہندوستان سے باہر (مجموعی ٹیکس) ہوگی۔ایف آئی آئی کے معاملہ میں فروخت کی کارروائی کے ذریعہ اس کا کریڈٹ غیر مقیم روپئے اکاؤنٹ میں ہوگا۔این آر آئی کے معاملہ میں اگر شیئرز ریپیٹر ایبل بنیاد پر فروخت کی کارروائی (مجموعی ٹیکس) کے بعد رقم ان کے این آر ای/ایف سی این آر (بی) اکاؤنٹ میں کریڈٹ ہوگی اور اگر شیئرز نان ریپیٹریشن کی بنیاد پر فروخت ہوں گے تو شیئروں کی فروخت کی کارروائی (مجموعی ٹیکس) اگر شیئرز سی او سی بی کے ذریعہ فروخت کئے جاتے ہیں تو ہندوستان کے باہر رقم کی ادائیگی بھی اس سے باہر ہوجائے گی اگر شیئرز ریپیٹریشن کی بنیاد پر رکھے گئے ہوں اور نان ریپیٹریشن کی بنیاد پر فروخت کئے گئے ہوں گے، تو فروخت کی کارروائی کے بعد کریڈٹ ان کے این آر او (کرنٹ) اکاؤنٹ میں ٹیکس کی ادائیگی کے بعد ہوجاتے ہیں صرف ان او سی بی کے معاملات کو چھوڑ کر جن کے اکاؤنٹ کو ریزرو بینک نے بلاک کر رکھا ہو۔

سوال-12 کیا ہندوستان میں سرمایہ کاری اور اس پر حاصل منافع واپس بھیجا جاسکتا (ریپیٹری ایبل) ہے؟

جواب: سبھی بیرونی سرمایہ کاری بڑی آسانی سے ملک سے (مجموعی ٹیکس فنڈ ٹیکس کی ادائیگی پر) واپس لے جائی جاسکتی ہیں۔سوائے ان معاملات میں:

(i) بیرونی سرمایہ کاری ان سیکٹروں مثلاً تعمیر اور ترقیاتی پروجیکٹ اور دفاع جہاں بیرونی سرمایہ کاری ایک مقررہ وقت کے لئے ہوتی ہے (لاک ان پیریڈ) اور

(ii) این آر آئی غیر واپسی منصوبہ کے تحت خاص طور سے سرمایہ کاری کریں اس کے علاوہ ڈیوڈینڈس (مجموعی قابل ادا ٹیکس) کا اعلان بیرونی سرمایہ کاروں کے ذریعہ کیا گیا ہو تو مجاز ڈیلر بینک کے ذریعہ آسانی سے رقم واپس لے جائی جاسکتی ہے۔

سوال-13 موجودہ کمپنیوں کے بارے میں شیئروں کی قیمت اور ان کے تعین کے لئے رہنما ہدایت کیا ہیں؟

جواب: (A) ہندوستان سے باہر مقیم شخص کے ذریعہ ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت جاری کئے جانے والے شیئروں کی قیمت اس سے کم نہ ہو۔

(i) قیمت کا تعین سیبی کی رہنما ہدایت کے مطابق کیا جائے گا۔جس کا اطلاق ہوگا اگر کمپنی کا شیئر ہندوستان میں کسی تسلیم اسٹاک ایکسچینج میں درج فہرست ہوں:

(ii) لسٹڈ کمپنیوں کے شیئرس کی اصل قیمت سیبی گائیڈ لائنس کے تحت طے ہوگی اور غیر لسٹیڈ کمپنیوں کے شیئرس کی قیمت کسی انٹرنیشنل قیمت کے تعین کے طریقہ کار کے ذریعہ ڈسکاؤنٹ کی بنیاد پر طے کی جائے گی یہ غیر فہرست شدہ کمپنیوں کے لئے طریقہ کار ہے۔

(B) شیئروں کی قیمت مقیم سے غیر مقیم یا غیر مقیم سے مقیم افراد کو منتقلی کے لئے مندرجہ ذیل کے مطابق مقرر کی جائے گی۔

(i مقیم سے غیر مقیم شیئروں کی منتقلی:

(الف) درج فہر & شیئروں کے معاملے میں ﷺ ججیچ C یو الاٹ شیئروں کے مقابلے کم نہیں ہوگی اوران کا تعین 6 کی رہنما ہد* یت کے مطابق ہوگا۔

(ب) شیئروں کے درج فہر & نہ ہونے پو ان کی قیمت* زہ W سے کم نہیں ہوگی جس کا تعین ڈسکاؤ $ فری کیشن فلو (ڈی سی ایف) طر i کے مطابق 6 کے رجسٹرڈ کٹیگری۔1 مرچنٹ بینکر/ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعہ ہوگی۔

(ii) غیر مقیم سے مقیم کو شیئروں کی منتقلی۔ مقیم کے ذریعہ غیر مقیم کو منتقل کئے گئے شیئروں کی قیمت منیمم قیمت سے* دہ نہیں ہونی چاہئے کسی بھی معاملہ میں فی شیئر کے مطابق قیمت مذکورہ* لا طر i کے مطابق ہونے کے لئے 6 رجسٹرڈ کٹیگری۔1۔ مرچنٹ بینکر/ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعہ تصدیق شدہ ہو۔

سوال 14۔ ہندوستانی کمپنیوں کے ذریعہ اے ڈی آر/ جی ڈی آر کے %اء کے لئے کون کون سے ضوابط مقرر ہیں؟

جواب: ہندوستانی کمپنی بیرونی کر~ میں ملک سے* ہر اضافی اے ڈی آر/ جی ڈی آر کے %اء کے ذریعہ غیر ملکی زرمبادلہ تبد* +* س اور عام شیئروں کے ذریعہ ان کی %اء کی اسکیم (ڈ* پوزٹری ری L میکا نزم کے مطابق) 1993 اور حکومت ہند کے تحت جاری وقتاً فوقتاً رہنما ہد* یت کی روشنی میں کیا جاسکتا ہے۔

ا۔ کمپنی اے ڈی آر/ جی ڈی آر جاری کرسکتی ہے۔ اگر وہ ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت ہندوستان سے* ہر رہنے والے کسی شخص کے حق میں جاری کرنے کی اہل ہوگی وہ اس* ت کی اہل نہیں ہوگی ہندوستانی پو* زبشمول اس کمپنی کے فنڈ میں اضافہ کردے جس کی سیکوریٹی مارکیٹ کا* ازہ سیکوریٹی اور ا کسچینج بورڈ آف* (6) کے ذریعہ کیا جارہا ہو، وہ اے ڈی آر/ جی ڈی آر کے %اء کی اہل نہ ہوگی۔

☆ اے ڈی آر/ جی ڈی آر کے %اء کے بعد کمپنی کو ڈی آر کی شکل میں ریٹرن بھر* ہوگا۔ جس کا ریزرو بینک آف* کے نوٹیفکیشن نمبر ایم ای ایف اے 20/2000 آر بی مورخہ مئی 3، 2000 اور وقتاً فوقتاً* میم میں اشارہ ہے۔ کمپنی سے یہ بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ ڈی آر فارم میں سہ ماہی ریٹرن داخل کرے جس کا اشارہ آر بی آئی نوٹیفکیشن میں ہے۔

ہندوستان میں کام کرنے والی (انکارپوریٹیڈ) غیر فہر & شدہ کمپنیاں جو بیرون ملک سے سرمایہ (کیپٹل) جٹا* چاہتی ہیں ہندوستان میں لسٹنگ کی ضرو* یت پوری کرنے سے پہلے شروعاتی دور میں دوسال کے لئے سرمایہ جٹا سکتی ہیں مندرجہ ذیل شرائط کے تحت: یہ اسکیم گورنمنٹ نوٹیفکیشن کی* ریخ سے عمل میں آگئی ہے اس شرط کے ساتھ کہ دوسال بعد اس پو Ã* نی کی جائے گی۔ سرمایہ کاری مندرجہ ذیل شرائط کے تحت کی جاسکے گی۔

(الف) غیر فہر & شدہ کمپنیاں بیرون ممالک صرف آئی او ایس سی او/ ایف اے ٹی ایف کے ا کسچینج میں لسٹڈ ہوں اور ان کی دا~ ہ کار کی تعمیل کرتی ہوں* یہ وہ دا~ ہ کار جس کے ساتھ 6 نے* ہمی سمجھوتہ کیا ہو۔

(ب) اے ڈی آر/ جی ڈی آر س جاری کئے جا N گے اس شرائط کے ساتھ کہ ریزرو بینک کی جا $ سے وقتاً فوقتاً جاری ہد* یت اور ایف ڈی آئی* پالیسی کے قوا 2 کے تحت سیکٹورل کیپ، انٹری روٹ، منیمم پو~ سے متعلق طر i کا (قانون) پابند~ طر i کار وغیرہ ہوں گے۔

(ج) ایسے اے ڈی آر س/ جی ڈی آر س جو ہندوستان کے* ہر مقیم شخص کو جاری کئے جا N گے وہ مندرجہ* لا اسکیم جو کہ فیما نوٹیفکیشن 20/2000-RB مورخہ 3 مئی 2000 وقتاً فوقتاً* میم شدہ کے تحت لاگو کی گئی ہے کی مطابقت سے جاری ہو* چاہئے۔

(د) اس طرح سے جاری ہونے والی شیئرس جن کی پیش کش اے ڈی آر/ جی ڈی آر جاری کرنے کے لئے کی جاتی ہے کو مقامی کسٹوڈین (تحویل) میں رکھا جائے گا۔ ایسے شیئرس کی تعداد اور œ قیمت کی طرف مانی جائے گی اور اس کا تنا & (اے ڈی آر/ جی ڈی آر کا ایکوئی شیئرس سے) ایف ڈی آئی* پالیسی کے پابند~ طر i کار* رمس) کے حساب سے غیر فہر & شدہ کمپنیوں کے شیئرس کے حساب سے طے ہوگی۔

(ہ) غیر فہر & شدہ ہندوستانی کمپنی کو ریزرو بینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً ڈاؤن اسٹریم سرمایہ کاری پر جاری ہد* یت پر عمل پیرا ہو* ہوگا۔

(و) غیر فہر & شدہ کمپنیوں کے ذریعہ ایسے اے ڈی آر/ جی ڈی آر کے ذریعہ فنڈس جٹانے کے لئے اہلیت کا طر i کار بھارت سرکار کی ہد* یت کے مطابق ہوگا۔

(ز) اس طرح سے بیرون ملک جٹائی گئی کیپٹل کا استعمال غیر ملک میں تحویل میں پڑے قرضوں کو C نے میں کیا جاسکتا ہے* بیرون ممالک جا~ سرا/ میوں بشمول تحویل e میں کیا جاسکتا ہے۔

(ح) اگر اس طرح سے جٹائے گئے فنڈس کا استعمال بیرون ملک نہیں کیا جا* ہے تو ان فنڈس کو 15 دن کے* ر* روا پس ہندوستان لا* ہوگا اور یہ رقم ریزرو بینک سے تسلیم شدہ اے ڈی کٹیگری۔1 بینک میں رکھنا ہوگی اور اس کا استعمال جا~ مقاصد میں کیا جاسکے گا۔

(ط) غیر فہر & شدہ کمپنیاں فیما نوٹیفکیشن نمبر 20/2000-RB کے شیڈول 1 کے پیرا گراف 4 میں درج ہدا $ کے مطابق ریزرو بینک کو رپورٹ کریں گی۔

پرانی او سی بی ز جو ہندوستان میں سرمایہ کاری کی اہل نہیں ہیں اور وہ ادارہ جن %+ نے فرو* کرتے* سیکورٹیز میں کام کرنے کی 6 کے ذریعہ مما Æ ہے وہ ہندوستانی کمپنیوں کے ذریعہ %اء کئے گئے اے ڈی آر/ جی ڈی آر میں رقم لگانے (سبسکرا $) کے اہل نہیں ہیں۔

☆ اے ڈی آر/ جی ڈی آر کے %اء میں قیمت کا تعین بشمول اے ڈی آر/ جی ڈی آر کی اسپانسرڈ کو طے کرنے کے لئے بیرونی کر~ تبد* +* س اور عام شیئروں کی اسکیم کے منتخب قیمت کا (جمع کاری رسید میکانزم کے ذریعہ/ اسکیم 1993، اور حکومت ہند کی رہنما ہد* یت اور وقتاً فوقتاً جاری ریزرو بینک کے ہد* یت کے مطابق کر h ہیں۔

سوال-15 ضامن اے ڈی آر اور دونوں طرف سے اے ڈی آر/ جی ڈی آر کا %اء غیر ملک کی کمپنی کے ساتھ مل کر اسپانسر (ضامن کے طور پ) کی فنگی بلٹی (اشیاء کا استعمال) اسکیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: ضامن اے ڈی آر/ جی ڈی آر ا ی- ہندوستانی کمپنی اے ڈی آر/ جی ڈی آر ر کھے شیئروں کے. خلاف لیڈ مینجر کے ذریعہ تعین کردہ قیمت کے مطابق کرسکتی ہے مذکورہ کے لئے عمل پیرا رہنما ہد* یت کا %اء اے پی (ڈی آئی آر) سیر ی: سرکلر نمبر 52۔ بتاریخ 23، نومبر، 2002 کے مطابق ہوگا۔

دوراستہ فنگی بلٹی اسکیم: محدود دراستہ فنگی بلٹی اسکیم کے تحت ا ی- رجسٹر ڈ. وکر ہندوستان میں ہندوستانی کمپنی کی شیئر ہندوستان سے* ہر رہنے والے شخص کی جا$ سے شیئروں کو اے ڈی آر/ جی ڈی آر میں تبدیل کرنے کے مقصد سے %+ سکتا ہے۔ آ پ یٹیو رہنما ہد* یت مذکورہ کے لئے اے پی (ڈی آئی آر سیر ی:) سرکلر نمبر 21۔ مورخہ 13 فروری، 2002 میں شامل ہیں۔ اسکیم %+ اری اور د* رہ تبد~ کی سہو } صرف ان شیئروں کو مہیا کراتی ہے جو کہ اے ڈی آر/ جی ڈی آر میں + لنے کے لئے ان کی قیمت کے. ا* یا اس سے کم ہوں اور جو کہ درحقیقت* زار میں فرو # کئے گئے ہیں۔ اس طرح یہ صرف ا ی- محدود دوراستہ فنگی بلٹی ہے جس کے ذریعہ اس کے ہیڈ روم میں* زہ شیئر فرو # کے لئے گھر W زار میں غیر مقیم سرمایہ کاروں کے ذریعہ فراہم کرائے جاتے ہیں اس لئے اے ڈی آر/ جی ڈی آر کو بطور رعایتی شیئر گھر W زار میں پیش کیا جا* ہے اور ا ی- سرمایہ کار کو اے ڈی آر/ جی ڈی آر کے حوالے سے گھر W زار میں انہیں تبدیل کرنے پ فا+ ہ ملے گا۔ اے ڈی آر/ جی ڈی آر کے معاملہ میں ا/ پ یمیم طے کیا H ہو تو پھر ی: رو فنگی بلٹی کا مطالبہ ہوگا مثلاً گھر W زار میں شیئروں کو اے ڈی آر/ جی ڈی آر میں د* رتبدیل کر* ہوگا۔ اس اسکیم کو G کے تحت سیکورٹیوں کے کسٹوڈین اسٹاک. وکروں کے ذریعہ * یا جائے گا۔

سوال-16 کیا ہندوستانی کمپنیاں بیرونی قابل تبدیل کر* +* س (ایف سی سی بی) کا %اء کرسکتی ہیں؟

جواب: ایف سی سی بی ہندوستانی کمپنیوں کے ذریعہ غیر مما لک* زار میں بیرونی قابل تبدیل کر* +* اور عمومی شیئر (* پ ز* ی رسید میکا* م کے ذریعہ) اسکیم 1993 کے مطابق اس اسکیم کے تحت جاری کئے جا h ہیں۔

ایف سی سی بی جو è قرض سیکوریٹی ہے اس کے %اء کو بیرونی کمرشل* روئنگ رہنما ہد* یت کے مطابق آر بی آئی کے نوٹیفکیشن نمبر ایف ای ایم اے 3/2000 آر بی مورخہ 3، 2000 جس میں وقتاً فوقتاً* میم بھی کی جاتی ہے، سے تصدیق کرانے کی ضرورت ہوگی۔

سوال-17 کیا غیر ملکی سرمایہ کار* جیجی شیئروں میں سرمایہ کاری کرسکتا ہے؟ اس طرح کی سرمایہ کاری میں کس طرح کے ضوابط قابل Î ذ ہوتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! * جیجی شیئر میں بیرونی سرمایہ کاری کو بیرونی. اہ را & سرمایہ کاری تسلیم کیا جائے گا ا/ چہ* جیجی شیئروں کو ایف ڈی آئی کے تحت مقررہ مدت میں اکوٹی شیئر میں پوری طرح تبدیل ہونا* لازمی ہوگا۔* جیجی شیئروں میں د v طور پ سرمایہ کاری کے لئے ای سی بی کے ضوابط پ عمل آوری کر* ہوگی۔

سوال-18 کیا ا ی- کمپنی ہنڈیوں کو ایف ڈی آئی کے ا ی- حصہ کے طور پ جاری کرسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں! وہ ہنڈ* یں جو پوری طرح مخصوص مدت میں اکوٹی میں قابل تبدیل ہوں گی ایف ڈی آئی* پ لیسی کے تحت شیئر کیپٹل کا حصہ سمجھی جا N گی۔

سوال-19 کیا شیئرس کل فیس، رائلٹی، کیپٹل اشیاء/ مشینر ی:/ اکیو æ (پ انی مشینری نہیں) کے امپورٹ اور پ ی آ پ W پ ی انکارپور c %اجات (بشمول کرایہ کی ادائیگی) کے. خلاف جاری کئے جا h ہیں؟

جواب: ا ی- ہندوستانی کمپنی مجاز ہوگی کہ وہ ایف ڈی آئی* پ لیسی کے تحت قیمت کی ہد* یت کے مطابق جو کہ ر ی: رو بینک آف #* ی کی جا$ سے وقتاً فوقتاً جاری کی جاتی ہیں کے مطابق ہندوستان سے* ہر رہنے والے افراد کو شیئرس جاری کرے۔ یہ مندرجہ ذیل طر i سے کیا جاسکتا ہے۔

(i) تیکنالوجی/ تکنیکی جانکاری فراہم کرانے والی ہونے کے L رائلٹی/ کل فیس ادائیگی کے. خلاف۔

(ii) بیرونی کمرشل* رو* - (ایف سی بی) کے. خلاف (در آمد ادائیگی کے علاوہ مثلاً ای سی بی* +* کر* ٹ آر بی آئی کی رہنما ہد* یت کے مطابق)۔

(iii) شرط یہ ہے کہ کمپنی میں غیر ملکی اکوٹی، اس طرح کی تبد ~ کے بعد، سکٹورل کیپ کی لمٹ میں ہو۔ کیپٹل اشیاء/ مشینر ی:/ اکیوپمنٹس کے امپورٹ اور پ ی آ پ W پ ی انکارپور c %اجات کے پ. خلاف ایف آئی پی بی کی پیشگی اجازت سے و موجودہ فیما ر v لیشن اے پی ڈی آئی آر سیر ی: 74، مورخہ 30، جون، 2011 کے ضوابط کے تحت جاری کئے جا h ہیں۔ مز+ یہ کہ ستمبر، 2014 میں Ã* نی کے بعد یہ طے کیا H ہے کہ ہندوستانی انویسٹی کمپنی (جس کمپنی میں سرمایہ لگا ہو) بیرونی سرمایہ کاروں کو ادائیگی کے فنڈس کے. خلاف ان کو اکیوٹی شیئرس جاری کرسکتی ہے اس طرح کے رمیٹنس کے لئے فیما 1999 کے ضوابط کے مطابق گورنمنٹ آف #** ی ر ی: رو بینک سے پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بشرطیکہ:

(i) اکیوٹی شیئرس موجود ایف ڈی آئی* پ لیسی کی رہنما ہدا $ جو سیکٹورل کیپ سے متعلق ہیں، پ ا* - گائیڈ لائنس وغیرہ جو ر ی: رو بینک کی وقتاً فوقتاً جاری ضوابط کے مطابق جاری کی جاتی ہیں، کے مطابق جاری کئے جا N گے۔

وضا # : 1 ان شیئرس/ کنورٹیل ڈبینچرس کا %اء جس میں فیما 20 کے شیڈول 1 کے پیرا/ اف 3 میں درج ہدا $ کے مطابق بھارت سرکار کی منظوری کی ضرورت ہوتی ہے* ی ای سی بی کے طور پ امپورٹ ادائیگی* +* کر* ٹ* ی سیکنڈ ہینڈ امپورٹ مشینری کے. خلاف موجود* پ لیسی کے تحت جاری رکھا جاسکے گا۔

(ii) اس پ او ی: ن (اجازت) کے تحت اکیوٹی شیئرس کا %اء ٹیکس قوا 2 جو ایسے فنڈس پ لاگو ہوتے ہیں اور اکیوٹی کی تبد ~ پ لاگو ٹیکس ذمہ داری کے تحت

ہوگا۔

سوال-20 شیئروں کے %ا ء کے مزید طریقے کیا ہیں۔ جس کی عمومی اجازت آر بی آئی نوٹیفکیشن نمبر ایف ای ایم اے 20۔ مورخہ 3 مئی، 2000 کے تحت ہے؟

جواب: ہندوستانی کمپنی کے ذریعہ ای ایس او پی کے تحت اپنے 5 ملازمین، اپنے جوائنٹ مینجر کو، ہندوستان سے باہر رہنے والے جو کہ اس کی کمپنی میں کام کرتے ہوں & کے ذریعہ جو کہ 5% -- کمپنی کی پونجی ادا کر ہو، شیئرس جاری کیا جاسکتا ہے۔

☆ غیر مقیم کے ذریعہ شیئروں کا %ا ء اور اس سے حاصل کردہ حالیہ فائدہ جو کہ انضمام رہ انضمام ہندوستانی کمپنیوں کے اشتراک سے حاصل ہو۔

☆ ترجیحی شیئر قابل تبدیل ہنڈیوں کے در C& دیا ہندوستانی کمپنی کا غیر مقیم شخص کے حق میں %ا ء۔

سوال-21 کیا ایک غیر ملکی سرمایہ کار ہندوستان میں غیر درج فہر & کمپنی کے ذریعہ جاری کردہ شیئروں میں سرمایہ کاری کرسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! فیما ریگولیشن/ رہنما ہدایت کے مطابق جو کہ ریزرو بینک آف انڈیا / حکومت ہند کی جاری کردہ ہو، ہندوستانی غیر درج فہر & کمپنی کے جاری کردہ شیئروں میں سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے۔ یہ %ا ء فیما ریگولیشن کی تعمیل جیسے پرائسنگ، رپورٹنگ وغیرہ کے تحت ہوگی۔

سوال-22 کیا ایک غیر ملکی ہندوستان میں & پی پی ٹی & قائم کرسکتا ہے؟

جواب: نہیں، صرف این آر آئی/ پی آئی او جنہیں ہندوستان میں & پی پی ٹی & کی اجازت ان ری پیٹر C کی C دی ہے۔

سوال-23 کیا ایک غیر ملکی سرمایہ کار ہندوستانی کمپنی کے ذریعہ جاری کردہ رائٹ شیئروں میں کم قیمت پر سرمایہ کاری کرسکتا ہے؟

جواب: ایف ای ایم اے کے تحت سرمایہ کاری کی کوئی مماÆ نہیں ہے۔ فراہم کردہ رائٹ شیئر کے %ا ء میں مقیم اور غیر مقیم کو یکساں قیمت مقرر کی جاتی ہے۔ ہندوستان سے باہر مقیم افراد کو پیش کش رائٹ کی C دی ہوگی۔

(الف) ہندوستان میں تسلیم شدہ اسٹاک ایکسچینج کی کمپنی کے شیئروں کے معاملہ میں قیمت کا تعین کمپنی کے ذریعہ کیا جائے گا اور

(ب) ہندوستان میں اسٹاک ایکسچینج میں غیر درج فہر & کمپنی کے شیئروں کے معاملہ میں رائٹ کی C دی مقیم شیئر ہولڈروں کے ذریعہ جو قیمت طے کی گئی ہے اس سے کم قیمت نہیں ہونا چاہئے۔

سوال-24 کیا ایک اے ڈی بینک ہندوستانی کمپنی کے شیئر جو غیر مقیم سرمایہ کار کے پاس ہیں، کو ہندوستانی بینک یا غیر ملکی بینک یا این بی ایف سی کے فیور (کے لئے) میں گروی رکھ p کی اجازت دے سکتا ہے؟

جواب: ہاں! اس بات کی اجازت اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 57 مورخہ 2 مئی، 2011 اور اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 141 مورخہ 6، جون 2014 میں درج ہدایات کے تحت ہے۔

سوال-25 کس طرح کا ڈکلیر c / سرٹیفکٹ کی اے۔ ڈی۔ بینک سے e کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈکلیرڈ مقاصد کے لئے قرضوں کے استعمال کے معاملہ میں جیسا کہ اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 57 مورخہ 2 مئی 2011 کے پیرا (ط) (i) 2، کی تعمیل میں شیئرس کو گروی رکھ p کے معاملات میں شرائط پورا کرنے پر؟

جواب: اے۔ ڈی بینک انویسٹی کمپنی (جس کمپنی میں سرمایہ لگا ہو) کے بورڈ آف ڈائرکٹرس کے پاس بورڈ ریزولیشن کی کاپی حاصل کرسکتا ہے کہ شیئرس گروی رکھ p پر قرض حاصل ہوا ہے اور یہ قرض کی رقم ڈکلیرڈ (بتائے گئے) مقاصد میں انویسٹی کمپنی کے ذریعہ استعمال کی گئی ہے۔

اے ڈی اسٹیچوٹری آڈیٹرس (انویسٹی کمپنی کے) سے بھی ایک سرٹیفکٹ اور حاصل کرے گا کہ شیئرس گروی رکھ p پر حاصل قرض کا استعمال ڈکلیرڈ (بتائے گئے) مقاصد میں انویسٹی کمپنی کے ذریعہ کیا گیا ہے۔

سوال -26 کیا ایک غیر مقیم ہندوستانی (این آر آئی) کو ایف ڈی آئی پالیسی کے تحت اسٹاک ایکسچینج پر شیئر حاصل کرنے کی اجازت ہے؟

جواب: اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 38 مورخہ 6 ستمبر، 2013 سے پہلے کسی بھی شخص کو جو ہندوستان کے باہر رہائش پذیر ہے (علاوہ رپورٹ فولیو انویسٹر کے)، کو اسٹاک ایکسچینج پر شیئرس حاصل کرنے کی اجازت نہیں تھی۔

پورٹ فولیو انویسٹر جن کو ایف آئی آئی اور کیو ایف آئی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ # کہ وہ 6 سے رجسٹرڈ ہوتے ہیں کو ضرورت کے حساب سے اسٹاک ایکسچینج پر شیئرس کو تحویل میں e کی اجازت تھی۔ مزید یہ کہ این آر آئی کو بھی اسٹاک ایکسچینج پر شیئرس تحویل میں e کیا جازت تھی وہ پورٹ فولیو انویسٹمنٹ اسکیم کے تحت واپسی یا غیر واپسی کی C دی پر شیئرس تحویل میں لے h تھے۔

5 اگست، 2013 سے (متعلقہ نوٹیفکیشن کی اشاعت کی تاریخ سے) غیر مقیم، پورٹ فولیو انویسٹر کے علاوہ رجسٹرڈ بروکر کے ذریعہ اسٹاک ایکسچینج پر شیئرس تحویل میں e کے اہل ہیں اس شرط کے ساتھ کہ غیر مقیم انویسٹر جو پہلے سے ہی شیئرس تحویل میں لئے ہوئے ہیں وہ 6 ریگولیشن کے تحت (شیئرس کی تحویل اور قبضہ میں 8) ان پر اپنا حق قرار رکھ h ہیں مثلاً انھوں نے 6 ریگولیشن کے تحت منیمم شیئرس ضرورت کی تعمیل کی ہو۔

سوال نمبر 27۔ ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت غیر مقیم شخص کے ذریعہ اسٹاک ایکسچینج پر شیئرس تحویل کی اجازت کے لئے پرائسنگ نارمس (قیمت کا تعین) کیا ہوں گے؟

جواب: وہ زار کی قیمت پر ہی شیئرس حاصل کرسکے گا۔

سوال نمبر 28۔ کیا کوئی غیر مقیم شخص جس کو ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت اسٹاک ایکسچینج پر شیئرس لینے کی اجازت ملی ہو، وہ ان شیئرس کو فروخت کرسکتا ہے؟

جواب: غیر مقیم شخص کو مورخہ 3 مئی، 2000 کے فیما نوٹیفکیشن نمبر 20 کے ریگولیشن 9(2)(iii)(b) کے تحت کسی تسلیم شدہ اسٹاک ایکسچینج پر شیئرس فروخت کرنے کی اجازت پہلے سے ہی حاصل ہے۔ ہاں! غیر ملکی شخص کو آزادی ہے کہ ایف ڈی آئی اسکیم کی گائیڈ لائنس کے تحت ان شیئرس کے تحت ان شیئرس کو فروخت کرسکتا ہے ۔موجودہ اسکیم کے تحت تحویل میں لئے گئے شیئرس کو ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت تحویل میں لئے گئے شیئرس تسلیم کیا جائے گا۔ اور اس سے متعلق سبھی ضرورتیں جیسے سیکٹورل کیپ، انٹری روٹ، پرائسنگ، دستاویزات وغیرہ کی تعمیل بھی کی جائے گی۔

سوال نمبر 29۔ غیر مقیم کے لئے ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت اسٹاک ایکسچینج پر تحویل میں لئے گئے شیئرس کی قیمت کی ادائیگی کن طرح سے کی جائے گی؟

جواب: غیر مقیم افراد ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت تحویل میں لئے گئے شیئرس کی قیمت کی ادائیگی مندرجہ ذیل طرح سے کرتے ہیں۔

☆ نارمل بینکنگ چینل کے ذریعہ انورڈ میٹینس (غیر ملکی ترسیل زر) سے۔

☆ متعلقہ شخص کے این آر ای/ ایف سی این آر اکاؤنٹ (جو اے ڈی/ بینک میں مینٹین ہے) کو ڈیبٹ کر کے۔

☆ ہندوستان میں فیما ریگولیشن (ڈپازٹ) 2000 کی مطابقت سے این آر آئی کا غیر سودی اسکرو اکاؤنٹ (ہندوستانی روپیوں میں) اے ڈی بینک کے ساتھ مینٹین اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کر کے۔

☆ ہندوستانی انویسٹی کمپنی کے ذریعہ این آر آئی کو ادا کئے جانے والے ڈیویڈنڈس سے قابل غور رقم ادا کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ اس انویسٹی کمپنی میں غیر مقیم شخص کا کنٹرول ہو اور اس کو ڈیویڈنڈس حاصل کرنے کا حق بھی ہو اور ڈیویڈنڈس کی رقم کو مخصوص غیر سودی او پی اکاؤنٹ میں اسٹاک ایکسچینج پر شیئرس کو تحویل میں لئے جانے کے لئے کریڈٹ کیا گیا ہو۔

سوال نمبر 30۔ کیا غیر مقیم شخص کے ذریعہ بغیر ریزرو بینک کی اجازت کے ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت شیئرس لینے کے مقصد سے اسکرو اکاؤنٹ کھولا جا سکتا ہے؟

جواب: ہاں! مندرجہ بالا مقصد کے لئے فیما (ڈپازٹ) ریگولیشن (فیما ریگولیشن نمبر 280 مورخہ 10 جولائی، 2013) کے سیکشن 5(5) کے تحت جنرل پرمیشن کے تحت اسکرو اکاؤنٹ کھولا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر 31۔ انڈین کمپنی سے کیا مراد ہے؟

جواب: انڈین کمپنی کا مطلب ہے ایسی کمپنی جو کمپنی ایکٹ 1956 یا 2013 کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

سوال نمبر 32۔ ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: عام جانکاری کے حساب سے ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ کا مطلب ہوتا ہے، ایک کمپنی کے ذریعہ دوسری کمپنی میں تعاون، شیئرس لینے اور کنٹرول حاصل کرنے کے لئے سرمایہ کاری کرنے (انویسٹمنٹ کرنے) کو ڈاؤن سٹریم انویسٹمنٹ کہا جاتا ہے۔ کسی ایسی ہندوستانی کمپنی جس میں پہلے سے ہی غیر ملکی سرمایہ کاری کی گئی ہے، کے ذریعہ کسی دوسری کمپنی میں (ڈاؤن اسٹریم) ملکیت اور کنٹرول پانے کی شرط کے ساتھ سرمایہ کاری کرنے (انویسٹمنٹ) کو ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ کہا جاتا ہے۔ لہٰذا اب دو ہندوستانی کمپنیاں ہوں گی، پہلی فرسٹ لیول کمپنی جس نے غیر ملکی سرمایہ منظور کیا ہے اور اس کے بعد اس نے دوسری سیکنڈ لیول کمپنی (دوسری ہندوستانی کمپنی) میں سرمایہ لگایا ہو۔ (اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلرس نمبر 1، 42 اور 44 بالترتیب مورخہ 4 جولائی، 13 ستمبر اور 13 ستمبر 2013)

سوال نمبر 33۔ بلاواسطہ غیر ملکی سرمایہ (ڈائریکٹ فارن انویسٹمنٹ) کی کیلکولیشن (کمپوزیشن) کیا ہوگی؟

جواب: ''ڈائریکٹ فارن انویسٹمنٹ'' سے مراد ہے کسی بھی ہندوستانی کمپنی میں ایف ڈی آئی کی شکل میں غیر ملکی سرمایہ کاری، ایف ڈی آئی (فارن انسٹی ٹیوشنل انویسٹمنٹ) کے ذریعہ پورٹ فولیو انویسٹمنٹ، غیر ملکی ہندوستانی، کوالیفائیڈ فارن انویسٹر (کیو ایف آئی)، رجسٹرڈ پورٹ فولیو انویسٹر اور فارن وینچر کیپٹل انویسٹر (فیما نوٹیفکیشن نمبر 20/2000-R.B. مورخہ 3 مئی، 2000 کے شیڈول 1,2,4,3,6 اور 8 کے تحت وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ کے تحت) کے ذریعہ کی گئی سرمایہ کاری لہٰذا اس طرح مندرجہ بالا طرح سے کی گئی سرمایہ کاری کو فرسٹ لیول انڈین کمپنی میں مجموعی طور پر شمار کیا جائے گا۔ اس لئے فرسٹ لیول انڈین کمپنی صاف طور سے کسی بھی طرح انڈائریکٹ فارن انویسٹمنٹ (بالواسطہ غیر ملکی سرمایہ) نہیں کرسکتی ہے۔

سوال نمبر 34۔ سیکنڈ لیول ہندوستانی کمپنی میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے بارے میں بتائیں؟

جواب: ''سیکنڈ لیول ہندوستانی کمپنی''، بلاواسطہ غیر ملکی سرمایہ حاصل کرسکتی ہے جو کہ 'مقیم کی ملکیت' اس کے کنٹرول والی نہیں ہو مثلاً بالواسطہ غیر ملکی سرمایہ کاری۔

مزید یہ کہ کل غیر ملکی سرمایہ کاری کے مجموعہ کو حاصل کرنے کے طریقۂ کار کو چاہئے وہ بلاواسطہ سرمایہ کاری ہو یا بالواسطہ غیر ملکی سرمایہ کاری، ہندوستانی کمپنیوں میں ہر قدم پر سرمایہ کاری پر (ہر ایک اور الگ ہندوستانی کمپنیوں میں) نافذ ہوگا۔

سوال نمبر 35۔ ''مقیم کی ملکیت'' والی ہندوستانی کمپنی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہر وہ ہندوستانی کمپنی جس میں مقیم ہندوستانی شہری / اور ہندوستانی کمپنی کے 5% سے زیادہ کی (کیپٹل) مستفید کے طور پر حصّہ داری ہو تو مقیم کی ملکیت (ریزیڈنٹ اونڈ) والی ہندوستانی کمپنی مانا جائے گا، وہ ہندوستانی کمپنی میں جس میں کسی دوسری ہندوستانی کمپنی (جو مقیم ہندوستانی شہری کی ملکیت ہو) کے آدھے سے زیادہ شیئرس ہوں کو بھی ریزیڈنٹ اونڈ ہندوستانی کمپنی مانا جائے گا۔ لہٰذا ''مقیم ہندوستانی شہریوں کے شیئرس کا فی صد (پرسینٹیج) نکالا جائے گا اور اگر ایسی ہندوستانی کمپنی کسی دوسری ہندوستانی کمپنی میں ملکیت رکھی ہے تو بھی اس کے شیئرس کے حصّہ کا حساب لگایا جائے گا۔ لہٰذا واضح ہو جاتا ہے کہ ایسے ہندوستانی مالک نہ صرف (فیما 1991 کے سیکشن 2(v) کے معنی میں) مقیم مانے جائیں گے بلکہ ہندوستانی شہری بھی مانے جائیں گے۔ کسی غیر ملکی شہری کی شیئرس میں حصّہ داری، جو کہ سیکشن 2(v) کے معنی کے تحت ہندوستانی شہری ہوتا ہے، کا مجموعہ 50% یا اس سے زیادہ نہیں ہوگا۔

مزید یہ کہ آپریشن اور براڈکاسٹنگ (اطلاعات ونشریات) ودفاعی (ڈیفنس) سیکٹر کے لئے اگر کسی شخص کے ذریعہ انڈین کمپنیز ایکٹ کے سیکشن 187 کے تحت یہ ڈکلیر کیا جاتا ہے کہ مستفید کا مفاد کسی غیر ملکی ادارہ کے پاس ہے تو پھر بھی مقیم ہندوستانی شہری کے ذریعہ کی گئی سرمایہ کاری کو غیر ملکی سرمایہ کاری مانا جائے گا۔

سوال نمبر 36۔ ''کنٹرول کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ''کنٹرول'' کا مطلب ہے ڈائریکٹرس (اکثریت میں) کی تقرری کا حق یا انتظامیہ پر کنٹرول یا پالیسی فیصلہ دینے کا حق چاہے وہ اپنے شیئرس کی اکثریت کی بنا پر یا مینجمنٹ کے حقوق یا شیئرس ہولڈرس یا ووٹنگ سمجھوتوں کی بنا پر ہو۔ کسی مقیم ہندوستانی شہری کے ذریعہ کمپنی پر کنٹرول کے معاملہ میں یقینی ہونے کے لئے مندرجہ بالا (ٹرمس) شرائط لاگو ہوں گی۔

سوال نمبر 37۔ بالواسطہ (انڈائریکٹ) فارن انویسٹمنٹ) غیر ملکی سرمایہ کاری کی کیلکولیشن (مرکّب) کیا ہوگی؟

جواب: ''بالواسطہ غیر ملکی سرمایہ کاری'' سے مراد ہے کسی ایک ہندوستانی کمپنی (آئی سی) کے ذریعہ دوسری ہندوستانی کمپنیوں میں کل (مجموعی) سرمایہ کاری، جو غیر ملکی سرمایہ رکھتی ہو بشرطیکہ ہندوستانی کمپنی کسی مقیم ہندوستانی شہری کی ملکیت یا اس کے کنٹرول میں نہ ہو یا ان پر ان کا کنٹرول ہو یا وہ کمپنیاں جن پر غیر مقیم کا کنٹرول ہو یا وہ ان کی ملکیت ہوں بہرحال استثناء کے طور پر بالواسطہ غیر ملکی سرمایہ 100% فی صد ملکیت والی ذیلی آپریٹنگ۔ کم انویسٹنگ/انویسٹنگ کمپنی پر غیر ملکی سرمایہ کاری کی ایک حد مقرر کردی گئی ہے۔ جیسے اگر ایک ہندوستانی کمپنی "A" کے پاس 60% فی صد ایف ڈی آئی/اے ڈی آر/جی ڈی آر/پورٹ فولیو انویسٹمنٹ/ایف سی سی بی/ایف وی سی آئی شکل میں غیر ملکی سرمایہ ہے اور وہ دوسری ہندوستانی کمپنی "B" میں شیئرس کی تحویل کے لئے 100% غیر ملکی سرمایہ لگاتی ہے تو یہ مانا جائے گا کہ ہندوستانی کمپنی "B" کے 60% فی صد بالواسطہ غیر ملکی سرمایہ کاری ہے۔ لیکن کوئی غیر ملکی ملکیت والی ہندوستانی کمپنی (فارن اونڈ انڈین) "A" جس میں 50% سے زیادہ لیکن 100% سے کم غیر ملکی سرمایہ لگا ہے۔

(B) وہ دوسری ہندوستانی کمپنی میں شیئر ہولڈرس میں 20% سرمایہ کاری کرتی ہے تو مانا جائے گا کہ "B" کے پاس 20% فی صد غیر ملکی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔

سوال نمبر 38۔ کیا ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ قوانین لاگو کرنے میں کوئی چھوٹ بھی ہے؟

جواب: ڈاؤن اسٹریم قوانین مندرجہ ذیل معاملات میں لاگو نہیں کئے جاتے ہیں:

☆ جب کہ فرسٹ لیول انڈین کمپنی کو نہیں مقیم ہندوستانی شہریوں کی ملکیت یا ان کے کنٹرول والی ہو۔

☆ جب کہ مخصوص سیکٹرس میں سرمایہ کاری کرنے پر ان کے معاملات الگ سے قوانین کی وضاحت کی گئی ہے۔

☆ اور اس کے بالواسطہ غیر ملکی سرمایہ کاری کا تخمینہ اوپر بتائے گئے طریقۂ کار سے لگایا جاتا ہے اس لئے یہ بیمہ سیکٹر پر لاگو نہیں ہوتا جہاں پر وہ متعلقہ قوانین سے عمل پذیر ہوتا ہے۔

☆ کسی بینکنگ کمپنی جو کہ بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کی سیکشن 5 کے کلاز (c) عمل میں آئی ہے (ہندوستان) اور یہ کمپنی غیر مقیم افراد/غیر مقیم ادارہ کے ذریعہ ملکیت/کنٹرول والی ہے، کارپوریٹ ڈیبٹ والی اسٹرکچرنگ (سی ڈی آر) کے تحت یا دوسرے لون اسٹرکچرنگ میکنزم یا ٹریڈ بکس میں یا قرض ادا نہ کرنے کی صورت میں شیئرس کو تحویل میں لے سے کی گئی بالواسطہ غیر ملکی سرمایہ کاری کے طور پر نہیں مانی جائے گی۔

سوال نمبر 39۔ ڈاؤن اسٹریم قانون لاگو کرنے کے کیا نتائج ہوتے ہیں؟

جواب: جب کہ فرسٹ لیول انڈین کمپنی کے لئے غیر ملکی سرمایہ کاری پہلے سے ہی موجود ہیں تو، دوسری سیکنڈ لیول انڈین کمپنیوں میں ڈاؤن اسٹریم سرمایہ کاری کے لئے انٹری روٹ میں ہی شرائط اور حد کے دائرہ میں رہتے ہوئے متعلقہ سیکٹرس کے قوانین کی تعمیل کرنی ہوگی۔

ایسی کمپنی کو صنعتی تعاون کے لئے اپنے سکریٹریٹ کے بارے میں بتانا (نوٹی) ہوگا۔ اس کے علاوہ ڈی آئی پی پی اور ایف آئی پی بی (ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ کا) مجوزہ فارم (جو http://www.fipbindia.com سے لوڈ کیا جا سکتا ہے) میں اس طرح کی سرمایہ کاری کے بارے میں اس تاریخ کے 30 دن کے اندر رجوع کرنا ہوگا بھلے ہی کیپٹل ایلوٹمنٹ الاٹ (سرمایہ کاری کے طریقۂ کار جو کہ نئے/موجودہ وینچرس میں اپنائے گئے ہیں) نہ ہوا ہو، (توسیعی پروگرام کے ساتھ/بغیر)

اگر ڈاؤن لوڈ اسٹریم انویسٹمنٹ کسی موجودہ انڈین کمپنی میں ایکویٹی شیئرس کے اشتراک کے ذریعہ ہوا ہے تو اس کے بورڈ آف ڈائریکٹرس، اور شیئر ہولڈرس کے اپائنمنٹ اگر کچھ ہو، کے ریزولیوشن کا سپورٹ ہونا چاہئے شیئرس کا 0% اء/ منتقلی/ پرائسنگ/ شیئرس کی قیمت وغیرہ کا تعین ریزروبینک کی موجودہ گائیڈ لائنس پر عمل کرتے ہوئے ہو۔

ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ کے مقصد کے لئے ہندوستانی کمپنیوں (فر & لیول ہندوستانی کمپنی) کو ڈاؤن اسٹریم سرمایہ کاری کرنے کے لئے بیرون ممالک سے ضروری فنڈس حاصل کرنا چاہئے۔ وہ گھریلو بازار سے جٹائے گئے فنڈس کا استعمال نہیں کریں گی۔ حالانکہ یہ شرط ڈاؤن اسٹریم آپریٹنگ کمپنیوں پر لاگو نہیں ہے وہ گھریلو بازار سے قرض حاصل کرسکتی ہیں ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ کے لئے بازار سے قرض حاصل کرنے کی اجازت ہے۔

سوال نمبر 40۔ پورٹ فولیو انویسٹمنٹ میں اکثر تیزی کے ساتھ تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں لہذا، ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ کو مانیٹر کرنا (نگاہ رکھنا) مشکل ہوتا ہے تخمینہ لگانے کا طریقۂ کار کیا ہوگا؟

جواب: اس طرح کے تخمینہ کو سہل بنانے کے لئے، پورٹ فولیو انویسٹمنٹ مقصد کے لئے خواہ وہ ایف آئی آئی ز، این آر آئی ز، کیو ایف آئی ز کے ذریعہ ہو، کے لئے پچھلے سال کی 31 مارچ، کی حیثیت کو مانا جائے گا۔ جیسے مالیاتی سال 12-2011 کے لئے غیر ملکی سرمایہ کاری کی مانیٹرنگ کے لئے پورٹ فولیو انویسٹمنٹ 2011 کا اکاؤنٹ میں لیا جائے گا۔

سوال نمبر 41۔ وہ کیا طریقۂ کار ہے جس کے ذریعہ ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ کی گائیڈ لائنس پر تعمیل کو یقینی بنایا جائے؟

جواب: ایف ڈی آئی حاصل کرنے والی ہندوستانی کمپنی (فر & لیول) جو کہ ذمہ دار ہوتی ہے ایف ڈی آئی شرائط پر عمل پیرا ہونے کی، کسی ممنوعہ سیکٹر میں بلا واسطہ سرمایہ کاری، انٹری روٹ، سیکٹورل کیپ/ شرائط پر ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ سیکنڈ لیول ہندوستانی کمپنیوں میں کرتے وقت شروع سے ہی دھیان دینا ہوگا کے فیما ریگولیشن کی خلاف ورزی تو نہیں ہو رہی ہے۔ کمپنی کو اپنے قانونی آڈیٹرس سے اس طرح کا ایک سرٹیفکٹ حاصل کرنا ہو کہ (سالانہ سرٹیفکٹ) ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ کے ہدایت اور فیما قواعد پر پوری طرح سے عمل ہوا ہے۔ اس کے علاوہ انڈین کمپنی کے ڈائریکٹرس کی سالانہ رپورٹ میں اس بات کا ذکر ہونا چاہئے کہ ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ میں پوری طرح سے اس کے قواعد/ ہدایت اور فیما قواعد پر پوری طرح سے عمل کیا گیا ہے اگر آڈیٹرس کے ذریعہ کوالیفائیڈ رپورٹ دی جاتی ہے تو اس کو فوراً ہی ریزروبینک کے فارن ایکسچینج ڈپارٹمنٹ کے اس ریجنل آفس کو جس کے جوری ڈکشن میں وہ کمپنی آتی ہے کو ارسال کرنا چاہئے۔

سوال نمبر 42۔ ریزروبینک آف انڈیا کے ریجنل آفس کا کیا رول (کام) ہوگا؟

جواب: جیسے ہی آڈیٹرس کمپنی کی کوالیفائیڈ رپورٹ دے گا (ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ کے بارے میں) ریجنل آفس کی قواعد کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے سینٹرل آفس سے صلاح ومشورہ کے بعد کارروائی کرے گا۔

سوال نمبر 43۔ آر بی آئی کے ذریعہ 2013 میں ہدایت (اے پی ڈکشن) جاری ہوئی تھیں 13 فروری، 2009 سے شروع ہونے والے وقت (پیریڈ) کے لئے ایسے میں سابقہ تاریخ سے ان ہدایت کی تعمیل کو کیسے یقینی بنایا جائے؟

جواب: جہاں تک 13 فروری، 2009 سے 21 جون، 2013 کے درمیان کے اوقات میں سرمایہ کاری کا تعلق ہے (فیما نوٹیفکیشن 21 جون، 2013 کو شائع ہوا) ہندوستانی کمپنیوں کو اس سرکلر کی تاریخ سے 90 دنوں کے اندر اپنے اے ڈی بینک کیٹیگری۔1 بینک کے ذریعہ ریزروبینک کے متعلقہ ریجنل آفس کو اس بارے میں مطلع کرنے کی ضرورت ہے (متعلقہ ریجنل آفس سے مراد ہے جس ریجنل آفس کے جوری ڈکشن میں انڈین کمپنی کا آفس رجسٹرڈ ہے) اس کو تفصیل کے ساتھ بتانا ہوگا شیئرس کا 0% اء/ منتقلی یا ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ جو موجودہ فیما ریگولیشن کی مطابقت سے نہیں ہوا ہے۔ ریزروبینک ایسے معاملوں کو موجودہ ہدایت کی تعمیل مانے ہوئے 6 مہینے کے اندر غور کرے گی یا پھر ریزروبینک بھارت سرکار سے مشورہ کر کے موضوع وقت تک کے لئے اس کی توسیع کر دے گی۔

ریجنل دفتر ایسے سبھی مجتمع دستاویز کو اپنے تبصرہ کے ساتھ سینٹرل آفس بھیج دے گا۔

سوال نمبر 44۔ کیا فر & لیول انڈین انویسٹی کمپنی جو دوسری کمپنی میں سرمایہ کاری کر رہی ہے کو ایف سی۔ جی پی آر فائل کرنے کی ضرورت ہے؟

جواب: نہیں! فر & لیول انڈین کمپنی کے ذریعہ دوسری انڈین کمپنی میں ڈاؤن اسٹریم انویسٹمنٹ کرنے پر ایف سی۔ جی پی آر ز فائل کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن اس کو سوال نمبر 41 میں بتائے گئے اے پی ڈکشن کے حساب سے عمل کرنے کو یقینی بنانا ہوگا۔

سوال نمبر 45۔ ایف ڈی آئی اے پی ڈی منٹ کے لئے موجودہ پرائسنگ گائیڈ لائنس کیا ہیں؟

جواب: موجودہ فیما ریگولیشن کی شرائط کے مطابق کسی ہندوستانی انویسٹی کمپنی میں غیر ملکی سرمایہ کاری وقتاً فوقتاً ریزروبینک کے ذریعہ جاری ہونے والی ہدایت کے تحت پرائسنگ گائیڈ لائنس پر منحصر ہوتی ہے۔ پہلے ایف ڈی آئی اے پی ڈی منٹ کے لئے گائیڈ لائنس اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 86 مورخہ 9 جنوری، 2014 کی شرائط کے مطابق آپشن ایلٹی کلاز سے طے کی جاتی تھی۔ ایف ڈی آئی کے لئے موجودہ پرائسنگ گائیڈ لائنس پر نظر ثانی کی گئی اور اب اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 4 مورخہ 15 جولائی، 2014 کے مطابق پرائسنگ گائیڈ لائنس مندرجہ ذیل طریقہ سے طے کی جاتی ہیں:

(i) فہرست شدہ (لسٹیڈ) کمپنیوں کے معاملے میں شیئرس کا 0% اء اور شیئرس کی منتقلی بشمول لازمی کنورٹیبل ترجیحی شیئرس اور لازمی کنورٹیبل ڈبینچرس کا 0% اء گائیڈ

لائنس کے مطابق ہوگا۔ اور آپشنلی کلاز کے ساتھ ایف ڈی آئی ا **2** ومنٹ کا%ا اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 86 مورخہ 9 جنوری، 2014 کے مطابق ہو رہے گا۔ مثال کے طور پر غیر مقیم انویسٹر تسلیم شدہ اسٹاک ا کسچینج پر موجودہ مارکیٹ پرائس پر شیئرس وغیرہ کو%ا/فروخت کے اہل ہوں گے۔ یہ بغیر کسی یقینی واپسی کے لاک-ان-پیریڈ پر منحصر ہوگا۔

(ii) غیر فہرست شدہ کمپنیوں کے معاملہ میں شیئرس بشمول لازمی کنورٹیبل ترجیحی شیئرس اور لازمی کنورٹیبل ڈبینچرس خواہ آپشن ایلٹی کلاز کے ساتھ ہو یا بغیر ہو کا%اء کسی انٹرنیشنل ایجنسی سے منظور شدہ پرائس طریقۂ کار کے حساب سے طے ہوگا۔

سوال نمبر 46۔ ہدایت سے معلوم ہوتا ہے کہ لسٹیڈ کمپنیوں کے معاملہ میں، غیر مقیم انویسٹر تسلیم شدہ اسٹاک ا کسچینج پر حاصل مارکیٹ پرائس پر شیئرس کی %/فروخت کے اہل ہوں گے۔ کیا اس کا مطلب یہ ہوا کہ کسی لسٹیڈ کمپنی کے معاملہ میں جو ایف ڈی آئی آپشن کے ساتھ رb ہے وہ اسٹاک ا کسچینج کے فلور پر ہی شیئرس فروخت کر سکے گی؟

جواب: آپشن ایلٹی کلاز انویسٹی کمپنی کے لئے ایک احسان ہے کہ وہ انویسٹر سے اسی متعلقہ وقت میں اسٹاک مارکیٹ پر طے پرائس پر شیئرس %ا h ہیں۔

II بیرونی اشتراک سمجھوتہ (فارن ٹیکنولاجی کولیبور c ا v >)

سوال نمبر 47۔ کیا بیرونی اشتراک سمجھوتہ کے معاملہ میں اے ڈی بینک کے ذریعہ رقم ادائیگی (پیمنٹ) کیا جا سکتا ہے؟

جواب: ہاں! ریزرو بینک نے اے ڈی بینک کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ ٹیکنولاجی ٹرانسفر کے لئے رائلٹی، لمپ سمپ فیس وغیرہ کی ادائیگی کر h ہیں اس کے علاوہ فارن ٹیکنولاجی کولیبور c ا v > جو ہندوستانی کمپنی کا غیر ملکی پر ì کے ساتھ عمل میں آیا ہے اور وہ اس کے ٹریڈ مارک/برانڈ نام کے استعمال کے لئے بھی اے ڈی بینک پیمنٹ کر h ہیں بشرطیکہ فیما ریگولیشن 2000 (کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشن) کے قوا **2** پر عمل کیا گیا ہو۔ مزید یہ کہ ریزرو بینک کے ساتھ ا v > کے رجسٹر c کی بھی اب ضرورت نہیں ہے۔

III غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاری

سوال نمبر 1۔ رجسٹرڈ غیر ملکی فورٹ فولیو سرمایہ کار (آر ایف پی آئی) سے متعلق پورٹ فولیو سرمایہ کاری کے لئے کیا ضوابط ہیں؟

جواب: 6 کی مطابقت سے رجسٹرڈ آر ایف پی آئی جس میں ڈیمڈ آر ایف پی آئی (پرانے ایف آئی آئی، کیو ایف آئی) بھی شامل ہیں کو سرمایہ کاری کی اجازت ہے۔ آر ایف پی آئی (سرمایہ کاری کے لئے) ا5ک مینجمنٹ کمپنیاں، پینشن فنڈس، میچول فنڈس، نمی کمپنیوں کی طرح انویسٹمنٹ ٹرسٹ، & انکار پوریٹیڈ/انسٹی ٹیوشنل پورٹ فولیو مینیجرس یا ان کے پاور آف اٹارنی، فیگان، یونیورسٹی فنڈس، گورنمنٹ فاؤنڈیشن c، چیریٹیبل ٹرسٹ & اور امدادی سوسائٹیاں شامل کر h ہیں۔

آر ایف پی آئی کے ذریعہ سرمایہ کاری انڈین کمپنی کی قابل ادا پونجی (پیڈ اپ کیپٹل) سے 10 فی صد سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔ سبھی آر ایف پی آئی/ایف آئی آئی/کیو ایف آئی مجموعی طور پر کسی انڈین کمپنی میں 24 فی صدی سے زیادہ حصہ داری کو تحویل میں نہیں لے h ہیں۔

آر ایف پی آئی غیر قابل تبدیل ڈبینچرس یا بانڈس کے پرائمری ایشوز میں سرمایہ کاری کر h ہیں۔ اگر ایسے بانڈس غیر قابل تبدیل ڈبینچرس کا%اء سرمایہ کاری کے 15 دن کے اندر نہیں کیا جا سکے۔ اگر قابل تبدیل ڈبینچرس یا بانڈس کا 6 / آر ایف پی آئی کے حق میں 15 دن کے اندر%اء انہیں کسی بھی وجہ سے نہ ہو سکے تو آر ایف پی آئی ایسے بانڈس/ڈبینچرس کو فوراً ہی فروخت کے ذریعہ/تھرڈ پارٹی کو منتقل کر کے یا جاری کرنے والی کمپنی کو واپس کر کے سرمایہ واپس لے لے گی۔ آر ایف پی آئی کو انڈین کمپنیوں کے ساتھ سمجھوتہ میں ایک کلاز (شق) رکھنا چاہئے کہ ان قرض سیکورٹیوں کو جاری کرنے والا ان کو آر ایف پی آئی سے (حالات کے ساز گار ہونے پر) واپس%ا لے گا۔

سوال نمبر 2۔ کیا کوئی ہندوستانی انویسٹی کمپنی 6 سے رجسٹرڈ کسی غیر ملکی انسٹی ٹیوشنل سرمایہ کار (ایف آئی آئی ز) کے ذریعہ پورٹ فولیو سرمایہ کاری کی مجموعی کیپ 24% (چوبیس فی صد) میں اضافہ کی اہمیت رb ہے؟

جواب: ایک ہندوستانی کمپنی سیکورل کیپ/اسٹیچوریٹی سیلنگ 24% (چوبیس فی صد) میں اضافہ کر سکتی ہے بشرطیکہ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرس نے اس کے لئے ریزولیوشن پاس کیا ہو اور اس کے بعد جنرل باڈی نے اس کی تصدیق کی ہو۔ ہندوستانی کمپنی جس نے مجموعی طور پر ایف آئی آئی سرمایہ کاری کو سیکورل کیپ/اسٹیچوریٹی لمٹ میں 24% (چوبیس فی صد) اضافہ کر لیا ہو کو چاہئے کہ وہ فوراً اس کی اطلاع ریزرو بینک کو دے اور کمپنی سکریٹری کی جانب سے ایک سرٹیفکٹ پیش کرے کہ فیما 1999 کے سبھی ضوابط کو فارن ڈائریکٹ انویسٹمنٹ پالیسی کے سبھی قوا **2** (جو وقتاً فوقتاً ترمیم ہوتے رہتے ہیں) کی تعمیل کی گئی ہے۔

☆ ہندوستانی کمپنی جس نے ایف آئی آئی سرمایہ کاری کی مجموعی کیپ میں اضافہ کیا ہے کو چاہئے کہ وہ اس کی اطلاع ریزرو بینک آف انڈیا، فارن ا کسچینج ڈپارٹمنٹ، سینٹرل آفس، شہید بھگت سنگھ مارگ، فورٹ، ممبئی-400001 کو فوراً دے۔ اس اطلاع کے ساتھ منسلک ہونا چاہئے (الف) کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرس کے ذریعہ سیکورل کیپ میں اضافہ کا پاس شدہ ریزولیوشن (ب) اور ایک خاص ریزولیوشن جو کمپنی کے شیئر ہولڈرس نے اضافہ کے لئے پاس کیا ہو (ج)

کمپنی سکریٹری کی جاۓ$ سے ایـ سرٹیفکٹ جس میں بتاH یا ہو فیما I 1999 کے سبھی موجودہ ضوابط اور فارن ڈاۓ *لیسی کے سبھی قوا 2 (جو وقتاً فوقتاً میم ہوتے رہتے ہیں) پر عمل درآمد کیاH ہے۔ (د) کمپنی سکریٹری کی جاۓ$ سے ایـ سرٹیفکٹ جس میں یہ بتایا جائے کہ انویسٹی کمپنی کے سبھی مقیم شیئر ہولڈرس مقیم کے ذریعہ ہی ''اہ+ اور کنٹرولڈ'' ہیں۔

ایف آئی آئی سرمایہ کار کمپنیوں/ ہندوستانی کمپنی کو پریشانی اور دقتوں سے بچنے کے لئے چاہئے کہ وہ قبل از وقت سیلنگ میں اضافہ کے بارے میں ریزرو بینک کو مطلع کردیں ورنہ ریزرو بینک کمپنی میں ایف آئی آئی سرمایہ کاری کے 22% K فی صد) پہونچتے ہی ایسی کمپنیوں کو کاشن لسٹ (نگرانی فہر &) میں ڈال دیتا ہے (یہ اضافہ خواہ پیڈ اپ کیپٹل میں ہو یا قابل تبدیل ڈبینچرس جو کمپنی کے ذریعہ جاری کئے جاتے ہیں کی ہر سیریز میں ہو)۔

سوال نمبر 3۔ این آر آئی/ پی آئی او کے ذریعہ پورٹ فولیو سرمایہ کاری کے متعلق کیا ضوابط ہیں؟

جواب: غیر مقیم ہندوستانی (این آر آئی) اور ہندوستانی شخص (پی آئی او) h ہیں یا فروخت کر h ہیں شیئروں/ مجموعی طور پر قابل تبدیل ہندوستانی کمپنیوں کے پورٹ فولیو منصوبہ کے تحت اسٹاک ایکسچینج سے۔ اسی مقصد سے، این آر آئی/ پی آئی او کو بینک کی قائم کردہ شاخ میں درخوا & پیش کرنی ہوگی۔ معاہدہ پورٹ فولیو سرمایہ کاری میں ہوگا۔ سبھی فروخت ایپلیکیشن اسی مقررکردہ بینک کے ذریعہ ہی ہوگا۔

☆ ایـ این آر آئی یا پی آئی او ہندوستانی کمپنی کی قابل ادا پونجی میں سے 5 فی صد شیئر h ہیں۔ سبھی این آر آئی/ پی آئی مجموعی طور پر کمپنی کی قابل ادا قیمت کے 10 فی صد سے زیادہ شیئر نہیں h ہیں۔

☆ دوبارہ واپسی سرمایہ کاری میں این آر ای/ این آر او کو سیل پر وسیڈس کی قیمت ان کے این آر آئی/ پی آئی او کے اکاؤنٹ$ میں کریڈٹ کر h ہیں۔ لیکن جہاں فروخت کی کارروائی نان ریپٹریبل سرمایہ کاری سے ہو تو صرف این آر او کیا کاؤنٹ$ میں کریڈٹ کیا جاسکے گا۔

☆ شیئروں کی فروخت لاگو ٹیکس کی ادائیگی کے تحت ہوگی۔

سوال نمبر 4۔ کیا 6 رجسٹرڈ این آر آئی/ پی آئی او کے ذریعہ سرمایہ کاری کے لئے کوئی ہندوستانی انویسٹی کمپنی مجموعی کیپ کی 10% (دس فی صد) کی لمٹ میں اضافہ کرنے کی اہل ہے؟

جواب: +انویسٹی کمپنی کے ذریعہ این آر آئی/ پی آئی او کے ذریعہ پورٹ فولیو سرمایہ کاری اسکیم کے تحت مجموعی کیپ لمٹ 10% سے 24% فی صد- بڑھائی جاسکتی ہے یہ اضافہ کمپنی کی جنرل باڈی ریزولیوشن کے پاس ہونے کی شرط پر کیا جاسکتا ہے۔ ہندوستانی کمپنی کے ذریعہ این آر آئی سرمایہ کاری کی لمٹ کو 10% سے بڑھا کر 24% فی صد- کرنے کے بارے میں فوراً ریزرو بینک آف انڈیا کے سینٹرل آفس، فارن ایکسچینج ڈپارٹمنٹ شہید بھگت سنگھ مارگ، فورٹ، ممبئی-40000 کو مطلع کرنا چاہئے۔ اس اطلاع کے ساتھ ضروری طور پر منسلک کرنا چاہئے۔ (الف) کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرس کے ذریعہ ایف آئی آئی مجموعی کیپ لمٹ میں اضافہ سے متعلق پاس شدہ ریزولیوشن کی کاپی۔ (ب) کمپنی کے شیئر ہولڈرس کے ذریعہ اس اضافہ سے متعلق پاس شدہ ایـ مخصوص ریزولیوشن۔ (ج) کمپنی سکریٹری کی جا$ سے ایـ سرٹیفکٹ اس بات کو ڈکلیئر کرتے ہوئے کہ فیما I 1999 کے متعلقہ ضوابط اور فارن ڈائریکٹ I پالیسی کے سبھی قوا 2 جو وقتاً فوقتاً میم ہوتے رہتے ہیں کی مکمل طور پر تعمیل کرلی گئی ہے۔ (د) کمپنی سکریٹری کی جاۓ$ سے ایـ سرٹیفکٹ جس میں یہ بتایا جائے کہ انویسٹی کمپنی کے سبھی مقیم شیئر ہولڈرس مقیم کے ذریعہ ہی ''اہ+ اور کنٹرولڈ'' ہوتے ہیں۔

☆ کمپنی کو دقتوں اور پریشانیوں سے بچانے کے لئے ضروری ہے کہ اس اضافہ سے متعلق اطلاع ریزرو بینک کو قبل از وقت فراہم کریں ورنہ ریزرو بینک کمپنی میں ایف آئی آئی سرمایہ کاری کے کمپنی کی پیڈ اپ کیپٹل اور قابل تبدیل ڈبینچرس جو کمپنی کے ذریعہ جاری کئے گئے ہیں کی ہر سیریز پر سرمایہ کاری کے 8% (آٹھ فی صد) پہونچتے ہی اس کو کاشن لسٹ کردے گا۔

سوال نمبر 5۔ این آر آئی سے متعلق جاری ہدایت کے حوالہ سے جواے پی (ڈی آئی سیریز) نمبر 29 مورخہ 20 اگست، 2013 کے پیرا (i)2 اور (ii) میں پی آئی ایس کے معاملہ میں ہیں کیا ریزرو بینک اے ڈی بینک کے لنک آفس کو یونیک کوڈ نمبر الاٹ کرے گی یا پھر کوڈ نمبر جو پہلے سے الاٹ ہے وہ ہی یونیک کوڈ نمبر چلتا رہے گا؟

جواب: اگر اے ڈی بینک کے لنک آفس کو پہلے سے ہی ریزرو بینک کے ذریعہ کوڈ نمبر الاٹ کیاH ہے تو یہی یونیک کوڈ نمبر چلتا رہے گا اور اسی نمبر کا استعمال این آر آئی۔ پی آئی ایس کے ایپلیکیشن کی ریزرو بینک کو رپورٹنگ میں استعمال کیا جائے گا۔ بینک کو دوسرے نمبر کے لئے درخوا & دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال نمبر 6۔ کیا ایـ اے ڈی بینک این آر ای/ این آر او۔ پی آئی ایس اکاؤنٹ$ کو 15CA/CB سرٹیفکٹ جاری کرنے کے لئے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فیس، انویسٹ مینٹ ایڈوائزری فیس کاٹ (ڈیبٹ) سکتا ہے کیونکہ اس طرح ڈیبٹ کرنے کی اجازت ہے۔ ہیڈ آف اکاؤنٹ$ یہ ہے ''پی آئی ایس کے تحت قابل تبدیل ڈبینچرس یا شیئرس کی خرید/ فروخت پر وصولے گئے چارجز''۔

جواب: کوئی بھی چارج جیسے انویسٹ مینٹ ایڈوائزری فیس، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فیس جو 15CA/CB سرٹیفکٹ کے اجراء کے لئے جو کہ پی آئی ایس کے تحت قابل تبدیل ڈبینچرس یا شیئرس کی خرید/ فروخت سے متعلق ایپلیکیشن ہوں، کو این آر ای/ این آر او پی آئی ایس اکاؤنٹ$ کو ڈیبٹ کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 7۔ فیرا 1973 کے تحت اے ڈی (ایم اے سیریز) سرکلر نمبر 32 مورخہ یکم نومبر، 1999 کے پیرا (2) کے مطابق اے ڈی کو یہ اختیار H تھا کہ وہ این آر آئی / او سی بی جو کسی اے ڈی بینک کی مجوزہ اینج کے ذریعہ پورٹ فولیو انویسٹ مینٹ کرتے ہیں خواہ یہ واپسی (ریپٹر c) کی غیر واپسی کی C پر ہو کو منظوری دے h ہیں۔ انویسٹ مینٹ شیئرس، ڈبینچرس، گورنمنٹ سیکورٹیز (بیریئر سیکورٹیز کے علاوہ)، ٹریژری بل، میچویل یونٹ وغیرہ میں کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا ایک مجوزہ فارمیٹ پر واپسی کی C پر انویسٹ مینٹ کے لئے اجازت مہ چاہیئے تھا جیسے'' آر بی آئی۔ آر پی سی۔ واپسی کی C پر (آر بی آئی و $ سا $ پر اے پی (ڈی آئی آر سیریز) کے پیج نمبر 37 سے 40 -- سرکلر نمبر 29 مورخہ 20 اگست، 2013 پر موجود ہے) اس میں سبھی طرح کے انویسٹ مینٹ کے حوالے شامل ہیں (ایکوٹی شیئرس اور قابل تبدیل ڈبینچرس کے معاملہ میں شامل ہیں) کیا یہی فارمیٹ فیما کے تحت بھی تسلیم ہے؟

جواب: فیما کے تحت، پی آئی ایس میں شامل ہے ہندوستانی کمپنی میں صرف ایکوٹی شیئرس اور کنورٹیبل ڈبینچرس (قابل تبدیل ہنڈیں) میں سرمایہ کاری خواہ وہ ریپٹر C c پر ہو غیر ریپٹر C c پر ہو۔ اے ڈی بینک اپنے این آر آئی موکل کو منظوری لیٹر دیتے وقت (پی آئی ایس کے تحت انویسٹ مینٹ کی رٹیکنگ پر) مثلاً آر بی آئی۔ آر پی ایس۔ ریپٹر C c پر اس لیٹر پر D ضرورت تبدیل کرلیں۔ اس معاملہ میں اے ڈی کی توجہ مورخہ 20 اگست، 2013 کے سرکلر نمبر 29 اے پی (ڈی آئی آر سیریز) کے پیرا (iii) 2 پر ضرور رہنا چاہیئے۔

سوال نمبر 8۔ کیا این آر ای۔ پی آئی ایس اور این آر او۔ پی آئی ایس اکاؤنٹس میں رکھے فنڈس کو این آر ای / این آر او اکاؤنٹس (این آر آئی کے ذریعہ مورخہ 3 مئی، 2000 وقتاً فوقتاً میم شدہ کے نوٹیفکیشن نمبر فیما 5/2000-RB کے تحت کھولے گئے اکاؤنٹس) میں ٹرانسفر کرنے کی اجازت ہے؟ اس رقم کو جو ایکوٹی شیئرس اور کنورٹیبل ڈبینچرس کی % فروخت سے پورٹ فولیو انویسٹ مینٹ کے تحت این آر ای۔ پی آئی ایس اور این آر او۔ پی آئی ایس اکاؤنٹس میں آئی ہو؟

جواب: اس بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ این آر ای۔ پی آئی ایس اور این آر او۔ پی آئی ایس اکاؤنٹ حقیقتاً بالترتیب M این آر ای اور این آر او اکاؤنٹس ہیں اور ان کو اسی طرح سے H ہے جس میں وہ پورٹ فولیو انویسٹ مینٹ سے متعلق ٹرانزیکشن کو اکاؤنٹ ہولڈر ہدایت کی تعمیل اور الگ پہچان کے لئے آسانی سے استعمال کرسکے اس لئے کوئی ممانعت نہیں ہے کہ این آر ای۔ پی آئی ایس اور این آر او۔ پی آئی ایس اکاؤنٹس کے بیلنس کو بالترتیب M این آر ای اکاؤنٹ اور این آر او اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کیا جائے بشرطیکہ ان پر لاگو ٹیکسوں کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 9۔ کیا کسی این آر آئی کے این آر ای۔ پی آئی ایس اکاؤنٹ میں رکھے فنڈس کو اس کے این آر او اکاؤنٹ میں (مورخہ 3 مئی، 2000 وقتاً فوقتاً میم شدہ نوٹیفکیشن نمبر فیما-5/2000-RB کے قوا 2 کے تحت کھولے H این آر او اکاؤنٹ) منتقل (ٹرانسفر) کرنے کی اجازت ہے؟

جواب: اس بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ شیئرس اور ڈبینچرس کی % فروخت یا ان کی میچورٹی پر حاصل رقم کو (سبھی ٹیکسوں کی ادائیگی کی شرط کے ساتھ) اے ڈی بینک کے ذریعہ این آر ای۔ پی آئی ایس اکاؤنٹ سے این آر او (سی این آر آئی کے) اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر 10۔ کیا مورخہ 3 مئی، 2000 وقتاً فوقتاً میم شدہ کے نوٹیفکیشن نمبر فیما-5/2000-RB کے تحت این آر آئی کے ذریعہ کھولے گئے این آر ای اکاؤنٹ میں اس این آر او۔ پی آئی ایس اکاؤنٹ سے فنڈس کو ٹرانسفر کرنے کی اجازت ہے؟

جواب: اس بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق ایک این آر آئی کے این آر او۔ پی آئی ایس اکاؤنٹ میں شیئرس اور ڈبینچرس کی % فروخت سے حاصل اصل رقم (ٹیکسوں کی ادائیگی کے بعد) کو اے ڈی بینک ایس این آر آئی کے این آر ای اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرنے کی اجازت دے سکتا ہے

☆ اس طرح فنڈس کا ٹرانسفر فی مالی سال ایک ملین امریکی ڈالر کی حد کے اندر رہنا چاہیے۔
☆ منتقل ہونے والی رقم (اگر دوسرے ملک بھیجی جائے) پر سبھی ٹیکسوں کی ادائیگی کی گئی ہو۔
☆ این آر آئی کے ذریعہ فنڈس کی منتقلی فی مالی سال ایک ملین امریکی ڈالر کی حد کے اندر رہو اس کی تعمیل کو اے ڈی بینک یقینی بنائے۔

IV د V سیکورٹیز میں سرمایہ کاری

سوال نمبر 1۔ کیا ایک غیر مقیم ہندوستانی (این آر آئی) اور G میں رجسٹرڈ غیر ملکی انسٹی ٹیوشنل سرمایہ کار (ایف آئی آئی) سرکاری سیکورٹیوں ٹریژری بلوں اور کارپوریٹ قرضوں میں سرمایہ کاری کرسکتا ہے؟

جواب: فیما کے ضوابط کے تحت صرف این آر آئی اور G میں رجسٹرڈ ایف آئی آئی کو ہی اجازت ہے کہ وہ سرکاری سیکورٹیوں / ٹریژری بل اور کارپوریٹ قرضوں میں سرمایہ کاری کرسکتا ہے۔ تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

(الف) ایک غیر مقیم ہندوستانی بغیر کسی حد کے % اری کرسکتا ہے۔

(1) ری پیٹر c کی C پر:

(i) مقررہ ریٹ والی سرکاری سیکورٹیاں (بیئرر سیکوریٹی کے علاوہ) ٹریژری بل یا گھریلو W میچویل فنڈ کی یونٹ۔

(ii) ہندوستان میں عوامی زمرہ کے رٹیکنگ (پی ایس او) کے ذریعہ جاری کردہ بانڈ اور

(iii) عوامی زمرہ انٹر پرائز کے شیئر جو کہ حکومت کی تحویل میں ہیں، کو سرمایہ حصول کے لئے حکومت ہند کے ذریعہ فروخت کیا گیا ہو۔

(2) نان ری پیٹر C:

(i) مقررہ ریٹ والی سرکاری سیکورٹیاں (بیئرر سیکورٹیوں کے علاوہ) ٹریژری بل اور گھریلو میچویل فنڈروں کی یونٹ

(ii) ہندوستان میں پونجی بازار کی میچول فنڈوں کی یونٹ اور

(iii) قومی منصوبہ / سیونگ سرٹیفکٹ

(ب) ایک کمپنی میں رجسٹرڈ ایف آئی آئی مقررہ ریٹ والی سیکورٹیاں / ٹریژری بل، درج فہرست & غیر قابل تبدیل بانڈ جو کہ ہندوستانی کمپنی کے ذریعہ جاری کردہ ہو سکتا ہے۔ اور گھریلو میچول فنڈ کی یونٹ چاہے ہو اس طرح کی سیکورٹیوں کو اکٹھا کرنے والے کے ذریعہ۔ اور & جاری کیا گیا ہو ہندوستان میں تسلیم شدہ اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ اسٹاک بروکر کے ذریعہ جاری کیا گیا ہو۔

ہندوستان میں بینکوں کے ذریعہ قرض انسٹرومنٹ بشمول انفرا اسٹرکچر انسٹرومنٹ جو ہندوستانی کرنسی میں ہوتے ہیں اور دیگر قرض انسٹرومنٹ ایف آئی آئی ز کے ذریعہ جاری کی لمٹ اور ریزرو بینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری کی جاتی ہے۔ موجودہ وقت میں کارپوریٹ قرض انسٹرومنٹ جیسے کنورٹیبل ڈیبنچرس / آر ایف پی آئی / ایف آئی آئی / کیو ایف آئی کے ذریعہ اور زیادہ وقت کے لئے سرمایہ لگانے والے انویسٹر کی لمٹ 51 بلین امریکی ڈالر ہے اس میں کامرشیل پیپرس کی & لمٹ 2 بلین امریکی ڈالر رکھی گئی ہے۔

موجودہ وقت میں سیبی میں رجسٹرڈ ایف آئی آئی ز، رجسٹرڈ کیو ایف آئی ز اور لانگ ٹرم انویسٹ (سیبی سے رجسٹرڈ) اور آر ایف پی آئی کے ذریعہ گورنمنٹ سیکورٹیز میں انویسٹ مینٹ کی لمٹ 30 بلین امریکی ڈالر ہے۔

سوال نمبر 2۔ کیا ایک این آر آئی اور سیبی میں رجسٹرڈ ایف آئی آئی سیریز ا، اور سیریز II: ا 2 ومنٹ جو کہ بینکوں کے ذریعہ ہندوستان میں جاری کئے گئے ہوں میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے؟

جواب: آر ایف پی آئی اور این آر آئی کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ دائمی قرض انسٹرومنٹ (سیریز ا)، پونجی کا حصہ بننے کے اہل) اور قرض پونجی انسٹرومنٹ (سیریز II)، پونجی کا حصہ بننے کے اہل جو ہندوستان میں بینکوں کے ذریعہ کئے گئے ہوں اور جو ہندوستانی روپیوں میں ہو، میں مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکتے ہیں:

☆ روپئے کے نام والے دائمی قرض انسٹرومنٹ (سیریز ا)، میں آر ایف پی آئی کے ذریعہ سرمایہ کاری ہر ایک ایشو میں تخمیناً سیلنگ کا 49 فی صد سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے اور تنہا ایف آئی آئی کے ذریعہ سرمایہ کاری میں حد ہر ایک ایشو میں 10 فی صدی سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔

☆ روپئے کے نام والے دائمی قرض انسٹرومنٹ (سیریز ا)، میں سبھی این آر آئی کے ذریعہ سرمایہ کاری میں تخمیناً سیلنگ 24 فی صد سے زیادہ ہر ایک ایشو میں نہیں ہونا چاہئے اور تنہا این آر آئی کے ذریعہ سرمایہ کاری ہر ایک میں 5 فی صد سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

☆ روپئے کے نام قرض پونجی انسٹرومنٹ (سیریز II)، میں آر ایف پی آئی کے ذریعہ سرمایہ کاری اور ایف آئی آئی / آر ایف پی آئی / کیو ایف آئی کے ذریعہ کارپوریٹ قرض انسٹرومنٹ میں سرمایہ کاری سیبی کے ذریعہ تعین کردہ حد کے اندر رہنا چاہئے۔

☆ روپئے کے نام والے قرض پونجی انسٹرومنٹ (سیریز II)، میں این آر آئی کے ذریعہ سرمایہ کاری این آر آئی کے ذریعہ دیگر قرض اسٹرومنٹ کے تحت سرمایہ کاری پالیسی کے ہی مطابق ہوگی۔

☆ روپئے کے نام والی II سیریز سے اونچے انسٹرومنٹ میں آر ایف پی آئی کے ذریعہ سرمایہ کاری سے ہندوستانی روپئے میں ہوا اضافہ سیبی کے ذریعہ کارپوریٹ قرض انسٹرومنٹ میں سرمایہ کاری حد میں ہونا چاہئے۔ این آئی آئی کے ذریعہ انسٹرومنٹ میں سرمایہ کاری مجوزہ لمٹ میں ہی ہونا چاہئے۔

☆ آر ایف پی آئی اور این آر آئی کے ذریعہ سیکنڈری بازار فروخت / خریداری کی تفصیل ان انسٹرومنٹ کے متعلق کے لئے کسٹوڈین اور مجاز ڈیلر کے ذریعہ اسٹاک ایکسچینج اور ریزرو بینک کو فارم ایل ای سی (ایف آئی آئی) اور ایل ای سی (این آر آئی) کے حوالے سے دی جائے گی۔

سوال نمبر 3۔ کیا ایک غیر مقیم ہندوستانی اور آر ایف پی آئی انڈین ڈپازیٹری ایسٹس (آئی ڈی آر) میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے؟

جواب: این آر آئی اور آر ایف آئی کے ذریعہ سرمایہ کاری خریداری اور اہل کمپنیوں کے آئی ڈی آر کو رکھنے اور انھیں غیر مقیم ہندوستانی کو منتقل کرنے کی اجازت ہے۔ جن کا اجراء ہندوستانی پونجی بازار میں ہوا ہو۔ اس کے متعلق ذیل شرائط ہیں:

آئی ڈی آرز کے لئے دونوں طرف سے خرید / فروخت (فنگی بلٹی) کی سہولت (جیسے کہ اے ڈی آر / جی ڈی آر کے لئے محدود اس طرح کی سہولت) مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ اجازت ہے۔

☆ غیر ملکی تبادلہ بندوبست (غیر مقیم شخص کے ذریعہ سیکوریٹی کا منتقلی یا اجراء) ضوابط کے تحت آئی ڈی آر کو خریداری اور انھیں ہولڈ کرنا نیز منتقلی کا اعلان 2000 میں فیما کے نوٹیفکیشن کے نمبر 2000 / 20 آر بی مورخہ 3 مئی، 2000 اور وقتاً فوقتاً اس میں ترمیم کے تحت کیا گیا ہو۔

☆ آئی ڈی آر کو ایکوٹی شیئروں میں تبد~ کے لئے مورخہ 22 جولائی، 2009 کا سرکلر نمبر 5 (ڈی آر سیریز ا اے۔ پی کے پیرا 6 اور 7 میں دیئے ہوئے ضوابط سے مطابقت ضروری ہے۔

☆ مورخہ 22 جولائی، 2009 کی اے۔ پی (ڈی آئی آر سیریز) کے سرکلر نمبر 5 کے ضابطوں کے حساب سے نئے آئی ڈی آر کے %اء کا عمل جاری رہے گا۔

☆ آئی ڈی آر کو ڈ* رہ جاری کرنے کے لئے صرف اسی حا ﴿ میں اجازت ہے جتنے کہ آئی ڈی آر کو ایکوٹی شیئروں میں تبدیل کیا H ہو۔

☆ ہندوستانی ﴿ زار میں اہل غیر ملکی کمپنیوں کے ذریعہ آئی ڈی آر کے %اء کے ذریعہ رقم اکٹھا کرنے کی مجموعی حد (کیپ) 5 بلین امریکی ڈالر- ہی ہے۔ یہ حد اتنی ہی ہے جتنی کہ قرض سیکوریٹی میں ایف آئی آئی ز سرمایہ کاری کی رکھی گئی ہے اور اس کی نگرانی 6 کے ذریعہ کی جائے گی۔

☆ آئی ڈی آر سے • ت/ ایکوٹی شیئروں میں تبد~ کے لئے، ہندوستانی آئی ڈی آر ر p والا (ہندوستان میں مقیم کو فیما ریگولیشن (کسی غیر ملکی سیکوریٹی کا %اء یا منتقلی) 2004 نوٹیفکیشن نمبر فیما آر بی 2004 / 120 مورخہ 7 جولائی، 2004 (جو وقتاً فوقتاً ~ میم شدہ) کے ضوابط کی تعمیل کرنی ہوگی۔ اصل شیئروں کی ہولڈ ~ پر فیما ضابطہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔ ایف آئی آئی ز کے ذریعہ آئی ڈی آر ز سے • ت بشمول 6 سے منظور شدہ & ۔ اکاونٹٹ جواین آر آئی ایف آئی آئی ز کے ہوں۔ آئی ڈی آر کی فنگی بیلٹی سے • ت %اء وغیرہ 6 کے ضوابط کے تحت ہوں گے (6 ضوابط 2009) اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً حکومت ہند کے ذریعہ جاری قوا 2 اور ریزرو بینک کے قوا 2 کا اطلاق بھی ہوگا۔

سوال نمبر 4۔ کیا ہندوستان میں رہنے والا کوئی شخص +ٹ ین ڈ* زیٹری رسیٹس (آئی ڈی آر) میں سرمایہ کاری کرسکتا ہے؟ ہندوستان میں رہنے والے شخص کے ذریعہ آئی ڈی آر ر p پر اس کی قرض کی ادائیگی کا کیا طریقہ کار ہے؟

جواب: ہندوستان میں رہنے والا شخص ہندوستان کے * ہر کی اہل کمپنیوں سے آئی ڈی آر %+ سکتا، فرو # کرسکتا اور منتقل کرسکتا ہے۔ اور ہندوستانی پو * زار میں اُس کو جاری کرسکتا ہے۔ فیما کے ریگولیشن ہندوستان میں مقیم ان ہندوستانیوں پر نہیں * فذ ہوں گے۔ جن کی تشریح فیما 1999 کے سیکشن 2 (V) کے تحت آئی ڈی آر میں سرمایہ کاری اور ہندوستان میں تسلیم شدہ اسٹاک ا کسچینج میں ٹ ا ن یکشن کے عوض منتقلی کے طور پر کی گئی ہے، ا/ چہ آئی ڈی آر کے شیئروں میں ر+ یمپشن/ تبد~ کے وقت ہندوستانی (ہندوستان میں رہنے والے افراد) آئی ڈی آر ہولڈر غیر ملکی تبادلہ مینجمنٹ (کسی بھی غیر ملکی سیکوریٹی کا تبادلہ یا %اء) کے تحت کریں گے۔ جن کی شرائط فیما کے نوٹیفکیشن نمبر 102 / آر بی۔ 2004 مورخہ جولائی 2004,7 وقتاً فوقتاً ~ میم کے مطابق ہوں۔

ہندوستان میں رہنے والے افراد کے ذریعہ آئی ڈی آر پر کے ر+ یمپشن پر مندرجہ ذیل رہنما ہدا* یت کے مطابق کیا جائے گا۔

(i) درج فہر & ہندوستانی کمپنیاں جو کہ شیئرس فرو # کرتی ہوں * یا انھیں مسلسل ر b ہوں اُصول وضوابط فیما 120 / آر بی 2004 مورخہ 7 جولائی، 2004 اور اُس میں وقتاً فوقتاً ~ میم 6 بی اور 7 کے ریگولیشن کے مطابق ہوں گے۔

(ii) 6 میں رجسٹرڈ ہندستانی میچول فنڈ چاہے انھیں فرو # کیا جائے * یا مسلسل رکھا جائے شیئروں کے اصول وضوابط فیما کے نوٹیفکیشن نمبر 120 / آر بی 2004 مورخہ جولائی 2004,7 اور وقتاً فوقتاً ~ میم کے مطابق ہوں گے۔

(iii) د V افراد جو ہندوستان میں رہتے ہیں بشمول تنہا رہنے والے جنھیں آئی ڈی آر کو شیئروں میں منتقل کرنے کی * ریخ سے 30 دنوں کی مدت کے لئے صرف آئی ڈی آر کو شیئروں میں تبدیل کرتے * یا فرو # کرنے کی اجازت ہے۔

V غیر ملکی حسّاس اداروں کے ذریعہ کیپٹل سرمایہ کاری

سوال نمبر 5۔ غیر ملکی حساس اداروں کے ذریعہ سرمایہ کاری کے کیا ریگولیشن ہیں؟

جواب: 6 میں رجسٹرڈ بیرونی خطرات سے پر سرمایہ کار کو وینچر پو ~ فنڈ (وی سی ایف *) یا ہندوستانی وینچر پو ~ +ٹ رٹیکنگ (آئی وی سی یو) سرمایہ کاری کے لئے ریزرو بینک کی جا $ سے عمومی اجازت اصول وضوابط کے طور پر آر بی آئی کے شیڈول 6 کے نوٹیفکیشن نمبر فیما 2000 / 20 آر بی مورخہ مئی 2003 اور وقتاً فوقتاً اس ~ میم کے مطابق ہوتی ہے۔ 6 میں رجسٹرڈ ایف وی سی آئی کے ذریعہ سرمایہ کاری 6 کی ریگولیشن اور ایف ڈی آئی کے مخصوص زمرے کے تحت کی جاتی ہے۔

☆ ایف وی سی آئی ایکوٹی سے متعلق ا 2 ومنٹ/ ڈ $ / ڈ $ / ا 2 ومنٹ، آئی وی سی یو کے لئے ہنڈ * یا پبلک آفر کے ذریعہ وی سی ایف * یا اسکیموں کی یو S ں/ فنڈوں ~ پلیسمنٹ جس کا قیام وی سی ایف کے ذریعہ کیا جائے۔ منظوری دینے کے وقت ریزرو بینک ایف وی سی آئی کو فارن کر ~ اکا و * یا روپئے کا اکاو $ اے ڈی زمرے کے بینک کی شاخ میں کھولنے کی اجازت دیتا ہے۔

☆ شیئروں کی %+ اری/ فرو # ، ہنڈ * یں اور یونٹیں ا- قیمت کی ہوسکتی ہیں ا/ چہ %+ اری اور فرو # کرنے والے کے ذریعہ آپس میں قابل قبول ہوں۔

☆ اے ڈی زمرہ ۔ ا، بینک وی سی آئی آفر کو کور کرنے، مجموعی داخلی ریمٹینس کی سہو ﴿ فراہم کرتا ہے۔ ایف وی سی آئی کے معاملہ میں کچھ سرمایہ کاری میں لیکوڈیٹنگ کے ذریعہ ریمٹینس میں سرمایہ کاری کی اصل لاگت میں اہل کو اصل کور کے وقت کم کرنے کی پیش کش کی جاسکتی ہے۔

VI کیوایف آئی ز کے ذریعہ سرمایہ کاری

سوال نمبر 1۔ کیوایف آئی ز (کوالیفائیڈ فارن انویسٹر) کس کو کہتے ہیں اور وہ کون کون سے انویسٹ مینٹ کر h ہیں؟

جواب: کیوایف آئی ز کا مطلب ہے وہ شخص جو مندرجہ ذیل اصولوں کی تکمیل کر* ہو:

(الف) کسی ایسے ملک کا مکیں جو فائنانشیل ایکشن* سک فورس (ایف اے ٹی ایف) کا ممبر ہو* یا۔ ایسے ا/ وپ کا ممبر جو ایف اے ٹی ایف کا ممبر ہو اور

(ب) کسی ایسے ملک کا مکیں جس نے آئی او ایس سی او کے ایم ایم او یو (سمجھوتہ پر اتفاق ہو*) پر دستخط کئے ہوں* یا جس نے 6 کے ساتھ دوطرفہ طور پر دستخط کئے ہوں۔ بشرطیکہ وہ شخص کسی ایسے ملک کا مکیں نہیں ہے جو وقتاً فوقتاً ایف اے ٹی ایف کے ذریعہ جاری پبلک اعلامیہ کی فہر & میں درج ہو جو اے ایم ایل/سی ایف ٹی کی حربی خامیوں/خوبیوں کے زیر احاطہ ہوں اور جن کے ذریعہ حربی/جنگی تیاریوں کے معاملے میں بہتر اور مقابلہ کی تیاریوں کے لئے خوب" قی کی ہو اور جس نے ایف اے ٹی کے ساتھ مل کر ایکشن پلان کے متعلق کوئی وعدہ نہ کیا ہو اپنی جنگی خامیوں کو دُور کرنے کا۔ مز+ یہ کہ ایسا شخص ہندوستان میں مقیم نہ ہو اور 6 میں وہ رجسٹرڈ بھی نہ ہوا یا۔ ایف آئی آئی کی حیثیت سے* یا وہ ایف وی سی آئی (فارن ا a انویسٹر) کا ذ~ اکاؤ $ رr ہو۔

وضاحت:

1۔ 6 کے ساتھ* باہمی سمجھوتہ پر دستخط: اس سے مراد ہے کہ 6 کے ساتھ کسی غیر ملکی ریگولیٹر کی مفاہمت جو تیاریوں سے اطلاعات میں ساجھے داری کر سکے۔

2۔ ایف اے ٹی ایف کے ممبر کے مطلب یہ نہیں ہوں گے کہ وہ ایف اے ٹی ایف کا ساجھے دار ممبر ہو۔

سوال نمبر 2۔ کیوایف آئی کس طرح سرمایہ کاری کر سکتا ہے اور ایسی سرمایہ کاری کی مجوزہ کیپ (حد) کیا ہوگی؟

جواب: کیوایف آئی ز کو اب آر ایف پی آئی کے طور پر *ا جا* ہے اور اُس پر وہی قوا 2 جو ایف پی آئی پر لاگو ہوتے ہیں، لاگو ہوں گے۔

سوال نمبر 3۔ فیما 20 کے* بالترM شیڈول کے تحت غیر مقیم کے ذریعہ شیئروں کے حصول اور منتقلی کی رپورٹنگ ضرو* یات کیا ہیں؟

جواب: رپورٹنگ ضرو* یات مندرجہ ذیل ہیں:

(A) نے شیئرس کے 0% اء کے لئے ایف ڈی آئی (براہ راست & غیر ملکی سرمایہ کاری) کی رپورٹنگ

(i) سرمایہ مد کی رپورٹنگ

(الف) اے ڈی بینک، انچ کے ذریعہ آر۔ ریٹرن میں شیئرس کی 0% اء کے لئے غیر ملک سے حقیقی سرمایہ کی آمد کی اطلاع

(ب) ہندوستانی کمپنی کے ذریعہ غیر ملک شیئروں کے 0% اء/ قابل تبد~ ڈبینچرس* یا ایف ڈی آئی کے ذریعہ جیجی شیئرس کے لئے سرمایہ کے حصول کے* بارے میں تفصیل کے ساتھ اپنے اے ڈی بینک کے ذریعہ ریزرو بینک کے متعلقہ دفتر کو 30 دن کے# راطلاع دینا ضروری ہے ایسا نہ کرنے پر (اطلاع انیکس ۔6 میں رپورٹنگ فارم میں دینا ہوتی ہے) فیما 1999 کی خلاف ورزی *ا جائے گا اور وہ % مانہ وسزا کا حق دار ہوگا۔ فارم کو ریزرو بینک کی ویب سائٹ $ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ http://www.rbi.org.in/Scripts/BS-ViewFemaForms.aspx

(ج) ہندوستانی کمپنیوں کو اپنے شیئرس/ قابل تبدیل ڈبینچرس کو جاری کرنے کے لئے بیرون ملک سرمایہ کاروں سے حاصل رقم کی پوری تفصیل اپنے اے ڈی کیٹگری۔1 بینک کے ذریعہ ایف آئی سی زکی کاپی/ کاپیاں منسلک کرنے (رقم کے حصول/ ترسیل کے ثبوت کے طور پر) نیز غیر مقیم سرمایہ کاروں کی کے وائی سی رپورٹ کے (بیرون ملک بینک جس کے ذریعہ رقم ترسیل کی گئی ہو) ساتھ ریزرو بینک کے متعلقہ ریجنل دفتر کو ارسال کر* ہوتی ہے۔ ریزرو بینک کا متعلقہ دفتر رپورٹ حصولیابی کی رسید دے کر رقم جو ترسیل ہو کر آئی ہے کے لئے ایک مخصوص پہچان نمبر (یو آئی این) الاٹ کردے گا۔

(II)* ٹائم فریم (وقت) جس کے# رشیئرس کا 0% اء کر* ہو* ہے

رون ترسیل رقم کی حصولیابی کے 180 دنوں کے# ر (غیر مقیم سرمایہ کار کے این آر ای/ ایف سی این آر (بی)/ اسکرو اکاؤ $ کے ڈ R ہونے پر) ا یکوٹی ا 2 ومنٹ کو جاری کر دینا چاہئے ا/ کسی وجہ سے ا یکوٹی ا 2 ومنس 180 دنوں کے# رجاری نہیں کئے جاتے ہیں تو ہندوستانی کمپنی کو چاہئے کہ وہ فوراً ہی اس رقم کو بیرونی ترسیل کے ذریعہ* یا این آر ای/ ایف سی این آر (بی)/ اسکرو اکاؤ $ میں کر+ ٹ کردے (* رمل بینکنگ m کے ذریعہ)۔ اس کی عدم تعمیل کا مطلب ہے کہ فیما ضوابط کی خلاف ورزی ہوئی ہے جس کے لئے اُس پر ضابطہ کی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ کچھ خاص معا 5 ت میں ا/ شیئرس کا 0% اء رقم کی حصولیابی کے 180 دنوں کے# رکسی وجہ سے نہیں کیا H ہو تو ریزرو بینک کے ذریعہ معاملہ کو میرٹ کی C یاد پر غور کیا جا سکتا ہے۔

(III) شیئرس کے 0% اء کی رپورٹنگ

(الف) شیئرس کے 0% اء کے بعد (بشمول بونس اور رائٹس کی C یاد پر جاری شیئرس* یا ای ایس او پی اسکیم کے تحت اسٹاک آپشن کی تبد~)/ قابل تبدیل ڈبینچرس/ قابل تبدیل ترجیحی شیئرس، ہندوستانی کمپنی کو فارم ایف سی۔ جی پی آر اپنے اے ڈی کیٹیگری۔ 1 بینک کے ذریعہ 30 دنوں کے# ر (شیئرس کے 0% اء کی* ریخ سے) فائل کر* ہو* ہے۔ اس فارم کو ریزرو بینک کی ویب سائٹ $ http://www.rbi.org.in/Scripts/BS-ViewFemaForms.aspx سے

ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

مندرجہ* لاضابطہ کی عدم تعمیل فیما کی خلاف ورزی تا* جائے گا اور اس پر ضابطہ کی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

(ب) فارم ایف سی۔جی پی آر پوری طرح بھر کر منیجنگ ڈائریکٹر/ ڈائریکٹر کمپنی سکریٹری کے دستخط سے کمپنی کے اے ڈی کیٹیگری -1 بینک کو جمع کیا جائے گا جس کو اے ڈی بعد میں ریزرو بینک کے متعلقہ دفتر کو ارسال کرے گا۔فارم ایف سی۔جی پی آر کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویز منسلک کرنا* ہوں گے۔

(i) کمپنی کے کمپنی کے سکریٹری کی جانب$ سے ایک سرٹیفکٹ جس میں تصدیق کی گئی ہو۔

(الف) کمپنی ا I 1956 کی ساری ضروری کی تعمیل کی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کی منظوری کی سبھی شرائط، اگر کوئی ہوں، کی تکمیل کی گئی ہے۔

(ج) کمپنی سرکاری ضوابط کے تحت شیئرس جاری کرنے کی اہل ہے۔

(د) کمپنی کے* پاس سبھی دستاویز کی اصل کاپیاں جو اے ڈی بینک (ہندوستان میں) نے رقم کے حصول کے* بارے میں غور کے لئے جاری کی ہیں، موجود ہیں۔

(ii) 6 رجسٹرڈ مرچنٹ بینکر* یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کا سرٹیفکٹ جس میں بتایا H ہو کہ شیئرس کی قیمت، جن کا%0 اء ہندوستان کے* باہر مقیم شخص کو کیا H ہے، کے تعین کا طریقۂ کار کیا ہے۔

(ج) رقم کے حصول کی رپورٹ اور ساتھ ہی فارم ایف سی۔جی پی آر جو اے ڈی بینک کے ذریعہ ریزرو بینک کے متعلقہ دفتر کو ارسال کیا H ہے کی رپورٹ۔

(د) فارم ایف سی۔جی پی آر میں پوری تفصیل، بونس/ رائٹس شیئرس کا%0 اء* یا ای ایس او پی کے تحت اسٹاک آپشن کی تبدیلی~ کے شیئرس کا%0 اء جو ہندوستان کے باہر* مقیم افراد کو خواہ. اہ را & یا* انضمام (کسی ہندوستانی کمپنی کے ساتھ) کی وجہ سے کیا H ہو* یا ای سی بی/ رائلٹی/کل تکنیکی معلومات کی فیس/ اشیاء کی درآمدگی سیز میں قائم ہونٹس کے ذریعہ وغیرہ کا پورا بیورا دینا ہوگا۔

(B) شیئرس کی منتقلی کی رپورٹنگ

(i) شیئروں کی منتقلی کی وجہ سے حقیقی سرمایہ کی ترسیل خواہ# رونی ہو* یا بیرونی کی اطلاع اے ڈی بینک. انچ کے ذریعہ آر۔ریٹرن میں عام طریقۂ کار سے کرنا* چاہئے۔

(ii) مقیم سے غیر مقیم* یا غیر مقیم سے مقیم کو شیئروں کی منتقلی کی اطلاع فارم ایف سی۔ٹی آر ایس میں دینا چاہئے۔اس فارم کو اے ڈی بینک کے* پاس پیش کرنا* چاہئے یہ فارم رقم کے حصول سے 60 دن کے# رجمع کرنا* ہوگا۔فارم ایف سی۔ٹی آر ایس کو وقت معینہ کے# رجمع کرنے کی ذاہ داری منتقل کرنے والے/منتقلی الیہہ ہندوستان میں مقیم شخص کی ہوگی۔

(iii) کسی ایسے شخص کے ذریعہ جو ہندوستان کے* باہر مقیم %0+ یا ے گئے اکیوٹی ا 2 ونٹس کی فرو# سے حاصل رقم کی ہندوستان میں ترسیل+ ریعہ* رمل بینکنگ m÷ اے ڈی کٹیگری -1 بینک کے ذریعہ فنڈس کے حصول کے وقت کے وائی سی ضوابط (اینکس 9-ii) کی تعمیل پر منحصر ہوگی۔اگر فنڈس حصول اے ڈی کٹیگری-1 بینک اور ٹرانسفر ٹرانزیکشن اے ڈی کیٹیگری -1 بینک الگ الگ ہوں اور تو صارف کو اپنے کے وائی سی دستاویز فنڈس حصول بینک کو نیز منتقل لین دین کرنے والی بینک کو ایف سی۔ٹی آر ایس فارم کے ساتھ کے وائی سی دستاویز جمع کرنے ہوں گے۔

(iv) اے ڈی بینک ٹرانزیکشن (لین دین) کی جانچ کرے گا اور مطمئن ہونے پر ایف سی۔ٹی آر ایس کے صحیح ہونے کی تصدیق کرے گا۔

(v) اے ڈی بینک. انچ فارم ایف سی۔ٹی آر ایس کی 2 / کاپیاں گاہکوں/ان کے ú ئندہ سے رقم کی آمد/ترسیل اسٹیٹمنٹ کے ساتھ (جو رقم اکیوٹی/شیئرس کی %0+ یا/فرو# سے حاصل رقم) حاصل کر کے آئی بی ڈی/ ایف ای ڈی* یا مقرر کردہ نوڈل افسر کے* پاس ایک پرو فارمہ میں (ایم ایس۔ایکسل فارمیٹ میں تیار کر کے جمع کرے گا۔آئی بی ٹی/ ایف ای ڈی* یا نوڈل آفیسر (بینک کا) اپنی سبھی. انچوں سے حاصل سبھی طرح کے ٹرانزیکشن کے 2 / اسٹیٹمنٹ# رونی ترسیل اور بیرونی ترسیل کے تیار کرے گا پھر ان کو ماہانہ C پر مجموعی C پر (کنسولیڈیٹیڈ) بنا کر ایک سافٹ کاپی میں (ایم ایس۔ایکسل میں) ریزرو بینک آف# * یا سینٹرل آفس کے فارن اکسچینج کے فارن ڈپارٹمنٹ کے فارن انویسٹمنٹ ڈویژن، ممبئی کو ای۔میل کے ذریعہ ارسال کرے گا۔بینک کو چاہئے کہ ایف سی۔ٹی آر فارموں کو اپنے* پاس سنبھال کر (میٹین) رکھے اور اُن کو ریزرو بینک کو نہ بھیجیں۔

(vi) منتقل الیہہ/ اُس کے* مزدا یجنٹ کو سرمایہ حاصل کرنے والی کمپنی سے رابطہ میں رہنا چاہئے کہ وہ اپنی کتابوں میں اس منتقلی کو ر k رڈ کرے اور اس* بارے میں رابطہ میں رہے کہ وہ اے ڈی بینک. انچ سے فارم ایف سی۔ٹی آر ایس میں اس مطلب کا سرٹیفکٹ حاصل کر لیں کہ شیئرس منتقل کرنے والے کو فنڈس کی ادائیگی ہوگئی ہے۔اس سرٹیفکٹ کے اے ڈی سے حصول کے بعد کمپنی شیئرس کی منتقلی کو اپنی کتابوں میں درج کر سکتی ہے۔

(vii) اے ڈی بینک کے اسٹیٹمنٹ کے حصول کے بعد، ریزرو بینک اگر ضرورت سمجھتی ہے تو بینک سے مزید معلومات حاصل کر سکتی ہے* یا کچھ ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ اور معلومات منتقل کرنے والے/منتقل الیہہ* یا اُن کے ایجنٹ سے حاصل کر کے بھیجیں۔

(C) ای سی بی کو اکیوٹی میں تبدیل کرنے کی رپورٹنگ

ای سی بی کو شیئروں کے اجراء کے لئے لنے کی مفصّل رپورٹنگ ریزرو بینک کے متعلقہ دفتر کو مندرجہ ذیل طریقے سے فراہم کرنا چاہئے۔

(الف) ای سی بی سے مکمل طور پر ایکویٹی میں تبدیلی کے معاملات میں کمپنی فارم ایف سی۔جی پی آر میں ریزرو بینک کے متعلقہ دفتر میں اور فارم ای سی بی میں ڈی ایس آئی ایم (ڈپارٹمنٹ آف اسٹیٹسٹکس اینڈ انفارمیشن مینجمنٹ، ریزرو بینک آف انڈیا، بی کے سی، باندرہ، کرلا کمپلکس ممبئی کو مہینہ کے اختتام (جس میں تبدیلی کی گئی ہو) سے 7 دن کے اندر مطلع کرے گی۔ "لفظ" ای سی بی مکمل طور پر ایکویٹی میں تبدیل" فارم ای سی بی۔2 میں صاف جلی حروف میں واضح طور پر لکھے گی۔ایک مرتبہ رپورٹ کر دی گئی تو فارم ای سی بی۔2 اگلے ماہ فائل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

(ب) ای سی بی کے جزوی طور پر ایکویٹی میں تبدیلی کے معاملہ میں تبدیل شدہ حصہ کو فارم ایف سی۔جی پی آر میں ریزرو بینک کے متعلقہ دفتر کو رپورٹ کرنا ہوگی اور فارم ای سی بی۔2 میں واضح طور پر تبدیل شدہ حصہ کو غیر تبدیل شدہ حصہ سے الگ دکھا کر اور اوپر کی طرف "جلی حروف میں لفظ" ای سی بی جزوی طور پر ایکویٹی میں تبدیل" واضح کرتے ہوئے بعد کے مہینہ میں (تبدیلی کے بعد کا مہینہ) رپورٹ کرنا ہوگی۔ باقی بچا ہوا ای سی بی بیلنس فارم ای سی بی۔2 میں ڈی ایس آئی ایم کو رپورٹ کرنا ہوگا۔

(ج) سیز (اسپیشل اکنامک زون) جو ایکویٹی جاری کرتے ہیں جیسا کہ مندرجہ بالا پیرا (iii) میں بتایا گیا ہے کو شیئرس کی اجراء کی تفصیلات دیتے ہوئے فارم ایف سی۔جی پی آر میں رپورٹ کرنا ہوگی۔

(D) ایکویٹی شیئرس کے الاٹ منٹ کے لئے ایسوپس (ای ایس او پی ایس) کی رپورٹنگ

شیئرس جاری کرنے والی کمپنی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے 5 زمین کو جاری کئے جانے والے شیئروں (ایسوپس) کی پوری تفصیل ایک سادے کاغذ میں ایسوپس میں اجراء کی تاریخ سے 30 دن کے اندر ریزرو بینک کے متعلقہ دفتر کو رپورٹ کرے نیز یہ کہ اختیار (آپشن) کی تبدیلی کے وقت بھی ہندوستانی کمپنی کو یہ یقینی کرنا چاہئے کہ اس کی اطلاع (رپورٹنگ) ریزرو بینک کے متعلقہ دفتر کو فارم ایف سی۔جی پی آر میں ایسے شیئروں کے الاٹمنٹ کے 30 دنوں کے اندر دے۔ایسے اجراء کے بارے میں فیما کے ضابطہ لاگو نہیں ہوں گے۔

(E) اے ڈی آر/جی ڈی آر اجراء کی رپورٹنگ

ہندوستانی کمپنی جو اے ڈی آر/جی ڈی آر جاری کر رہی ہیں ان کو ایشو بند کرنے کی تاریخ سے 30 دن کے اندر ایسے ایشو کی پوری تفصیل انیکس۔10 میں منسلک فارم میں بھر کر ریزرو بینک کو فراہم کرنا ہوگی۔اس کے علاوہ کمپنی کو سہ ماہی ریٹرن کلینڈر کوارٹر کے اختتام کی دن سے 15 دن کے اندر روپے کی تفصیل کے ساتھ بھی فراہم کرنا ہوں گے۔سہ ماہی ریٹرن اس وقت ریزرو بینک کو فراہم کرنا ہوں گے جب تک کہ پوری رقم کا استعمال نہ ہو جائے یا کہ پوری رقم کی آر بی آئی ریزرو بینک کے رہنما خطوط کے تحت نہ ہو گی۔

(F) پی آئی ایس اسکیم کے تحت آر ایف پی آئی سرمایہ کاری کی رپورٹنگ

(i) آر ایف پی آئی رپورٹنگ: اے ڈی کٹیگری۔1، بینکوں کو یقینی بنانا ہوگا کہ ایف آئی آئی جو ان کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں اور جو مختلف سیکوریٹیز کا اجراء رہی ہیں (سوائے آئی ڈی آر اور ان کے ڈیریویٹو) اسپیشل غیر مقیم اکاؤنٹ کی ڈیبٹ کر کے ان کے سبھی ٹرانزیکشن (لین دین) کو تفصیل کے ساتھ فارم ایل ای سی (ایف آئی آئی) میں بھر کر ریزرو بینک آف انڈیا، فارن ایکسچینج ڈپارٹمنٹ، سینٹرل آفس کو او آر ایف ایس ویب سائٹ کو لوڈ کر کے مطلع کیا جائے،

http://secweb.rbi.org.in/ORFSMainWeb/Login.isp

(ii) یہ بینک کی ذمہ داری ہے کہ ریزرو بینک کو ارسال کردہ ڈیٹا کا 5ن (ریکنسائل) وقفہ وقفہ سے کیا جاتا ہے بینک کے پاس آئی ہوئی ایف آئی کی ہولڈنگ رپورٹ سے۔

(iii) ہندوستانی کمپنی جس نے ایف ڈی آئی اسکیم کے تحت شیئروں کا اجراء کیا ہے (جس کے لئے کمپنی کے اکاؤنٹ میں ادا & ادائیگی کی گئی ہے) اور پورٹ فولیو انویسٹمینٹ اسکیم کے بارے میں (جس کے لئے رقم کی ادائیگی ہندوستان میں اے ڈی کٹیگری۔1 بینک میں ایف آئی آئی کے اکاؤنٹ سے کی گئی ہو) الگ الگ فیگرس فارم ایف سی۔جی پی آر میں (اینکزر۔8) کالم 5 کے تحت رپورٹ کرنا ہوگی (شیئر ہولڈنگ کا پو & ایشو طریقۂ کار) تاکہ تفصیلات کو صحیح اسٹیٹکس (اعداد و شمار) /مانیٹر (ما •) کے مقصد سے 5ن کیا جا سکے۔

(G) پی آئی ایس اسکیم کے تحت غیر مقیم ہندوستانیوں کے ذریعہ کئے گئے انویسٹمنٹ کی رپورٹنگ

اے ڈی کٹیگری۔1 بینک کی مجوزہ ایکسچینج کو روزانہ کی بنیاد پر پی آئی ایس ٹرانزیکشن کی رپورٹ این آر آئی کی طرف سے ریزرو بینک کو فراہم کرنا ہوگی۔اس رپورٹ کو فلاپی کے ذریعہ ریزرو بینک کو اوورلوڈ کر کے ادا & او آر ایف ایس ویب سائٹ پر ڈالی جائے گی۔

http://secweb.rbi.org.in/ORFSMainWeb/Login.isp یہ بینک کی ذمہ داری ہے کہ ریزرو بینک کو بھیجے جانے والے ڈیٹا کا 5ن وقفہ وقفہ سے بینک کے لئے این آر آئی ہولڈنگ کو مانیٹر کرتے ہوئے کیا جائے۔

(H) آئل فیلڈس (تیل کنو N) میں غیر ملکی سرمایہ کاری خواہ ایشو کے ذریعہ/ حصّہ داری کے مفاد کی منتقلی کے ذریعہ ہو کی رپورٹنگ

ہندوستانی کمپنیوں کے ذریعہ مقیم کو ایشو/ شر ؛ کے مفاد/ رائٹس کے+ لے تیل کنو N میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو موجودہ ایف ڈی آئی* پ لیسی اور فیما ضوابط کے مطابق ایف ڈی پئ ٹ ا؛ یکشن تسلیم کیا جائے گا اس کے مطابق شر ؛ کرنے کے مفاد/ رائٹس کی رپورٹنگ ت میم شدہ فارم ایف سی۔ ٹی آر ایس کے پیرا 7 کے تحت ''دوسرا'' (اور) کٹیگری میں کی جائے گی اور رائیٹس/* پ رٹیسپیٹنگ انٹریسٹ کی % 0 اء کو ایف سی جی پی آر کے پیرا 4 کے تحت اور کٹیگری آف ا 2 ومنٹ میں رپورٹ کی جائے گی۔